بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

سلسلۂ قادریہ ابو العلائیہ چشتیہ جہانگیریہ شکوریہ ستاریہ محمودیہ (خلیفہ نوری)

محفل فیض ستاری فیض دریا ناریل باڑی سنت جماعت قبرستان بمبئی ۱۰

مجموعۂ احادیث نبوی ﷺ

از طرف

آستانۂ ستاریہ الجنت

برائے تبلیغ نور محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحابہٖ وسلم

حسب فرمایش

اعلیٰ حضرت قبلہ و کعبہ مولانا و مرشدنا حاجی الحرمین الشریفین سید السادات حضرت پیر حاجی سید محمود شاہ قاضی قادری چشتی (خلیفہ نوری) رئیس کھٹاؤ ضلع ستارہ نیز سجادہ نشین شمس العارفین قمر الصابرین سید العلما سلطان الاولیا مولانا و مرشدنا حضرت پیر مولانا شاہ عبد الستار صاحب قادری چشتی ابو العلائی جہانگیری شکوری سکندرآبادی قدس اللہ سرہ العزیز ۔ بابت ماہ ۱۳۷۳ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علم حاصل کرنے اور عالموں کے پاس بیٹھنے کی فضیلت

حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ جُلُوْسُكَ فِیْ حَلْقَةِ الْعِلْمِ لَا تَمَسُّ قَلَمًا وَّلَا تَكْتُبُ حَرْفًا خَیْرٌ لَّكَ مِنْ اِعْتَاقِ اَلْفِ رَقَبَةٍ وَنَظْرُكَ اِلٰی وَجْهِ الْعَالِمِ خَیْرٌ لَّكَ مِنْ اِعْطَاءِ اَلْفِ فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَسَلَامُكَ عَلَی الْعَالِمِ خَیْرٌ لَّكَ مِنْ عِبَادَةِ اَلْفِ سَنَةٍ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے ابن مسعود تمہارا عالموں کی مجلس میں بیٹھنا ہزار غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے خواہ تم اس مجلس میں قلم کو ہاتھ تک نہ لگاؤ اور ایک حرف تک نہ لکھو۔ اور دیکھنا تمہارا عالم کی صورت کو اللہ کے نام ہزار گھوڑے خیرات کر دینے سے بہتر ہے اور سلام کرنا عالم کو ہزار برس کی بندگی سے بہتر ہے۔

حدیث ۲ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقِیْہٌ وَّاحِدٌ اَشَدُّ عَلَی الشَّیْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ مُّجْتَهِدٍ وَّاَلْفِ وَرِعٍ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک فقیہ عالم شیطان پر زیادہ حاوی ہے بمقابلہ ہزار عابد مجتہد، اور ہزار پرہیزگاروں کے

حدیث ۳ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ كَفَضْلِیْ عَلٰی اُمَّتِیْ

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عالم کو عابد پر اتنی فضیلت حاصل ہے جتنی فضیلت مجھے اپنی اُمت پر حاصل ہے۔

ع۴ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَنَعَّلَ لِیَتَعَلَّمَ عِلْمًا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّخْطُوَ

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے طلب علم کے ارادہ سے جوتی پہنی اللہ تعالیٰ اسکو قدم اٹھانے سے پہلے بخش دے گا۔

ع۵ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَكْرِمُوا الْعُلَمَاءَ فَاِنَّهُمْ عِنْدَ اللّٰہِ كِرَامٌ

۵۔ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم عالموں کی عزت کرو کیونکہ اللہ کے یہاں انکی عزت ہے۔

ع۶ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَظَرَ اِلٰی وَجْهِ الْعَالِمِ فَفَرِحَ [illegible] تِلْكَ النَّظْرَةِ

۶۔ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو عالم کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو آخر [illegible] کے لئے

ع۷ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكْرَمَ عَالِمًا فَقَدْ اَكْرَمَنِيْ وَمَنْ اَكْرَمَنِيْ فَقَدْ اَكْرَمَ اللّٰهَ وَمَنْ اَكْرَمَ اللّٰهَ فَمَاْوٰىهُ الْجَنَّةُ

ع۷ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے عالم کی عزت کی گویا اس نے میری عزت کی۔ اور جس نے میری عزت کی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی عزت کی اور جس نے اللہ کی عزت کی بس اسکی جگہ جنت ہے۔

ع۸ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمُ الْعَالِمِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الْجَاهِلِ

ع۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عالم کا سونا جاہل کی بندگی سے بہتر ہے۔

ع۹ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ وَعَمِلَ بِهٖ اَوْلَمْ يَعْمَلْ كَانَ اَفْضَلَ مِنْ اَنْ يُّصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ تَطَوُّعًا

ع۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کا ایک باب حاصل کرنا خواہ اس پر عمل کیا ہو یا نہ کیا ایک ہزار نفل پڑھنے سے بہتر ہے۔

ع۱۰ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ عَالِمًا فَكَاَنَّمَا زَارَنِيْ وَمَنْ صَافَحَ عَالِمًا فَكَاَنَّمَا صَافَحَنِيْ وَمَنْ جَالَسَ عَالِمًا فَكَاَنَّمَا جَالَسَنِيْ وَمَنْ جَالَسَنِيْ فِي الدُّنْيَا اَجْلَسَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَعِيَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الْجَنَّةِ

ع۱۰ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے زیارت کی عالم کی اور ملاقات کی ایسا ہے جیسے اس نے میری زیارت کی اور جس نے مصافحہ کیا عالم سے اس نے گویا مجھ سے مصافحہ کیا اور جو عالم کے ساتھ بیٹھا گویا وہ میرے ساتھ بیٹھا۔ اور جو بیٹھے گا میرے ساتھ دنیا میں اسکو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بٹھائے گا میرے ساتھ جنت میں۔

ع۱۱ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ حَرْفًا مِنْ نَحْوٍ فَهُوَ مَوْلَاهُ

کلمہ لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت

ع۱ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ كَضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

ع۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص روزانہ سو بار لا الہ الا اللہ کہے گا قیامت کے دن جب وہ آئے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند روشن ہوگا۔

ع۲ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُؤْمِنًا بِهٖ [illegible]

ع۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص [illegible] لا الہ الا اللہ [illegible] بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible]

ع۳ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِيْ وَمَنْ دَخَلَ فِيْ حِصْنِيْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِيْ

م۳ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے۔ اور افضل دعا الحمد للہ۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا لا الہ الا اللہ میرا حصار ہے سو جو کوئی میرے حصار میں داخل ہوگا وہ میرے غضب سے امن پائیگا

ع۴ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدُّوْا زَكٰوةَ اَبْدَانِكُمْ فَاِنَّ زَكٰوةَ اَبْدَانِكُمْ قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

م۴ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم اپنے بدنوں کی زکوٰۃ دو۔ اور بدن کی زکوٰۃ لا الہ الا اللہ ہے۔

ع۵ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اُشْهِدُكُمْ يَا مَلَائِكَتِيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

م۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی بندہ کہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ تو کہتا ہے خدائے تعالےٰ سچ کہا میرے بندے نے نہیں کوئی معبود بجز میں ہوں۔ گواہ رکھتا ہوں تم کو اے میرے فرشتو کہ میں نے بخشا اس بندے کے پہلے گناہوں کو۔

ع۶ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ

م۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے لا الہ الا اللہ کہا ایسی حالت میں کہ دل اسکا شرک سے پاک ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا بےحساب

ع۷ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ اَوَّلُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَمِلَ مِائَةَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ لَا يَسْئَلُ اللّٰهُ عَنْ ذَنْبٍ وَاحِدٍ وَاِنْ عَاشَ مِائَةَ اَلْفِ سَنَةٍ

م۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہلا کلام جس کا لا الہ الا اللہ اور آخر کلام لا الہ الا اللہ ہو۔ وہ اگر لاکھ گناہ بھی کرے تو اللہ تعالےٰ کسی ایک گناہ کی بازپرس بھی نہیں کرے اگرچہ ایک لاکھ برس تک زندہ رہے۔

ع۸ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ غَيْرِ عُجْبٍ طَارَ بِهَا طَائِرٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يُسَبِّحُ مَعَ [illegible] تِلْكَ التَّسْبِيْحِ [illegible]

م۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے بغیر عجب کے لا الہ الا اللہ کہا اسکے ساتھ ایک پرندہ عرش کے نیچے تسبیح کرنیوالوں کے ساتھ تسبیح کرتا ہوا قیامت تک رہیگا اور اللہ تعالےٰ اس تسبیح کا [illegible]س کے نام لکھے گا۔

ع۹ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّةً غَفَرَ اللّٰهُ ذَنْبَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

ع۹ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے گا اللہ تعالےٰ اسکے گناہ بخش دیگا اگرچہ وہ کف دریا کے برابر ہوں

ع۱۰ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَّ الْمُؤْمِنُ عَلٰى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ نَوَّرَ اللّٰهُ تَعَالٰى تِلْكَ الْقُبُوْرَ كُلَّهَا وَغَفَرَ اللّٰهُ لِقَائِلِهَا وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَرَفَعَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ وَمَحَى اللّٰهُ عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ

ع۱۰۔ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو مسلمان، مسلمانوں کے قبرستان پر سے گذرے اور یہ کہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا تعالیٰ کے کہ وہ اکیلا ہے نہ شریک ہے اسکا کوئی اسی کے واسطے ملک ہے، اسی کے واسطے سب تعریف ہے۔ وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے۔ اور وہ زندہ ہے ہمیشہ زندہ رہیگا۔ اسی کے ہاتھ نیکی ہے اور وہ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے تو روشن کرتا ہے اللہ تعالیٰ وہ قبرستان تمام۔ اور بخشتا ہے اللہ تعالیٰ کہنے والے کو اور دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے نام اور دس لاکھ درجہ بلند کرتا ہے اور دس لاکھ گناہ معاف کرتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی فضیلت

ع۱ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَّا وَيَذُوْبُ الشَّيْطَانُ كَمَا يَذُوْبُ الرَّصَاصُ فِي النَّارِ

ع۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی بندہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو شیطان اس طرح پگھل جاتا ہے جس طرح سیسہ آگ میں پگھل جاتا ہے۔

ع۲ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَّا اَمَرَ اللّٰهُ الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ اَنْ يَكْتُبُوْا فِيْ دِيْوَانِهٖ اَرْبَعَ مِائَةِ اَلْفِ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ وَمَحٰى عَنْهُ اَرْبَعَ مِائَةِ اَلْفِ سَيِّئَةٍ

ع۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اللہ تعالےٰ حکم نہ کرے کاتبین کو اسکے لیے چار لاکھ درجے جنت میں لکھنے کا۔ اور مٹادیے کا چار لاکھ گناہ اس کے دفتر سے۔

ع۳ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّ[illegible]

[illegible] رسول کریم صلی اللہ علیہ [illegible] بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible]

مَرَّةً لَمْ يَبْقَ مِنْ ذُنُوْبِهِ ذَرَّةٌ ؂

٤:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَبَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَوَّدَهٗ تَعْظِيْمًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ؂

٥:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَتَبَ اَحَدُكُمْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلْيَمُدَّ الرَّحْمٰنَ ؂

٦:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالْكَوَاكِبِ وَزَيَّنَ الْاَرْضَ بِالْاَشْجَارِ وَزَيَّنَ الْمَلٰئِكَةَ بِجِبْرِيْلَ وَزَيَّنَ الْجَنَّةَ بِالْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ وَزَيَّنَ الْاَنْبِيَاءَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيَّنَ الْاَيَّامَ بِالْجُمُعَةِ وَزَيَّنَ اللَّيَالِيَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَزَيَّنَ الشُّهُوْرَ بِشَهْرِ رَمَضَانَ وَزَيَّنَ الْمَسَاجِدَ بِالْكَعْبَةِ وَزَيَّنَ الْكُتُبَ بِالْقُرْاٰنِ وَزَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؂

٧:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَتَبَ اللّٰهُ اِسْمَهٗ فِي الْاَبْرَارِ وَبَرِئَ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ ؂

٨:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ؂

٩:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُمْتُمْ فَقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ ا[illegible]
[illegible] اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَا
[illegible] وَيَمْنَعُهُمْ اَلَّا

اس کے گناہوں میں سے ایک ذرہ باقی نہیں رہتا

٤۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھتا ہے اور حروف کو خوبصورت بناکر لکھا از رو کے تعظیم تو اللہ تعالے اسکے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

٥ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم بسم اللہ لکھو تو رحمٰن کو دراز کرکے لکھا کرو (جیسے رحمٰن)

٦۔ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے سنوارا آسمان کو تاروں سے اور سنوارا زمین کو جھاڑوں سے اور سنوارا فرشتوں کو جبرئیل سے اور سنوارا جنت کو حوروں اور محلوں سے اور سنوارا پیغمبروں کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ اور سنوارا روزوں کو روز جمعہ سے اور سنوارا راتوں کو رات سے لیلۃ القدر کی اور سنوارا مہینوں کو رمضان کے مہینے سے اور سنوارا مسجدوں کو کعبۃ اللہ سے اور سنوارا کتابوں کو قرآن شریف سے اور سنوارا قرآن شریف کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے۔

٧۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہا اللہ تعالیٰ اسکا نام نیک لوگوں میں لکھ لیتا ہے اور دور کر دیتا ہے اسکو کفر و نفاق سے

٨۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہا اللہ تعالے نے اسکے پہلے گناہ بخش دیئے ؂

٩ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت تم سو کر اٹھو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible] اللہ علی محمد کہا کرو تو لوگ تمہاری غیبت [illegible] کر اور فرشتے انکو غیبت کرنے سے منع کرینگے

ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسْتُمْ مَجْلِسًا فَقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَكَّلَ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مَلَكًا يَمْنَعُهُمْ مِنَ الْغِيْبَةِ حَتّٰى لَا يَغْتَابُوْا عَلَيْكُمْ

ع۱ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ:۔ جب تم کسی مجلس میں بیٹھو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی محمد کہہ لیا کرو۔ تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ لوگوں پر معین کر دیتا ہے کہ وہ تمہاری غیبت نہ کرنے پائیں یہانتک کہ وہ غیبت نہیں کرتے۔

درود شریف کی فضیلت

ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ؛

ع۱ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

ع۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ بِالْجَنَّةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ بِالصَّلٰوةِ

ع۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سزاوار بہشت وہ شخص ہے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

ع۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ لَا يَمُوْتُ حَتّٰى يُبَشَّرَ لَهُ بِالْجَنَّةِ ؛

ع۳ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مجھ پر ہزار بار درود بھیجتا ہے وہ اسوقت تک نہیں مریگا جبتک اسکو جنت کی خوشخبری نہ ملجائے۔

ع۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ صَلٰوةٍ لَمْ تَمَسَّ النَّارُ جِلْدَتَهٗ اَبَدًا ؛

ع۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے ایک ہزار بار درود پڑھی مجھ پر اس کی جلد کو دوزخ کی آگ کبھی نہ چھوئے گی۔

ع۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ ؛

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ گویا جنت کا راستہ بھول گیا۔

ع۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتُكُمْ عَلَيَّ تَمْحُوْ ذُنُوْبَكُمْ كَمَا يَمْحُو الْمَاءُ النَّارَ ؛

ع۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہ مٹا دیتا ہے جیسے بجھا دیتا ہے پانی آگ کو۔

ع۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ؛

ع۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے [illegible] جمعہ کے روز چالیس مرتبہ تو اللہ [illegible] کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

ع۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

مَا مِنْ دُعَاءٍ اِلَّا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلَيَّ وَعَلٰى اٰلِيْ وَتَابِعِيْ وَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ تَخَرَّقَ ذٰلِكَ الْحِجَابُ وَدَخَلَ الدُّعَاءُ وَاِذَا لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ رَجَعَ الدُّعَاءُ

ع۹:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً قَضَى اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ مِنْهَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ ثَلٰثِيْنَ فِي الدُّنْيَا

ع۱۰:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوٰةٍ

اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک پردہ ہے جو شخص مجھ پر میری آل پر اور میرے تابعداروں پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود پردہ چاک کرکے داخل ہو جاتی ہے اور اگر درود نہ بھیجے تو دعا واپس آجاتی ہے۔

م۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجی اللہ تعالیٰ اسکی سو حاجتیں ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی پوری فرماتا ہے۔

م۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالےٰ اور اسکے فرشتے دس درود اس پر بھیجتے ہیں۔

ایمان کی فضیلت

ع۱:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِيْمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ

ع۲:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِيْمَانُ عُرْيَانٌ وَلِبَاسُهُ التَّقْوٰى وَ زِيْنَتُهُ الْحَيَاءُ وَثَمَرَتُهُ الْعِلْمُ

ع۳:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ

ع۴:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

ع۵:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اَلْاِيْمَانُ سِرٌّ وَالْاِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ

م۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کو پہچاننا دل سے اور اقرار کرنا زبان سے اور عمل کرنا موافق حکم شریعت کے۔

م۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایمان اس کا ننگا ہے اور پوشاک اسکی پرہیزگاری اور زینت اسکی شرم ہے اور پھل اسکا علم ہے

م۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

م۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مومن تم میں سے یہاں تک کہ نہ دوست رکھے اپنے بھائی کیواسطے جو دوست رکھتا ہو اپنی جان کیواسطے

م۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان مومن کے دل میں چھپا ہوا ہے اور اسلام کو بھی ظاہر کرنیکا نام ہے۔

ع۶۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم
لا يتم الايمان الا بقبول الفرائض فمن
يفسده الا بجحود الفرائض فمن نقص
منه فرائضه بغير جحود عوقب ومن
تمت له الفرائض وجبت له الجنة

ع۷۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم
اصل الايمان لا يزيد ولا ينقص و
لكن له حد فان نقص في حده و
اصله شهادة ان لا اله الا الله و
حده لا شريك له وان محمدا عبده
ورسوله وحده الصلوة والصوم و
الزكوة والحج وغسل الجنابة فمن
زاد في احسانه زاد حسناته ومن
نقص منه نقص ثوابه ؛

ع۸۔ قال النبي صلى الله عليه و
سلم من قال الايمان يزيد و
ينقص ومات على حاله حشره الله
تعالى من قبره مكتوب بين عينيه
انه ائس من رحمة الله فلا ينال
شفاعتي ؛

ع۹۔ قال النبي صلى الله عليه و
سلم خلق الله الايمان وحفه
بالسماحة والحياء وخلق الله الكفر
وحفه بالبخل والجفاء ؛

ع۱۰۔ قال النبي صلى الله عليه و
سلم اذا دخل اهل الجنة واهل
النار في النار امر الله تعالى ان
يخرج من جهنم من كان في قلبه

ع۶ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پورا ہوتا ہے
ایمان مگر ساتھ قبول کرنے فرضوں کے اور نہیں ٹوٹتا
ہے ایمان مگر ساتھ انکار فرضوں کے پس جو کہ کم
ہوں اُس سے اس کے فرائض سوائے انکار کے
تو عذاب دیا جائیگا۔ اور جو کہ تمام ہوں اسکے

ع۷ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ ایمان
کی نہ زیادہ ہوتی ہے نہ کم ہوتی ہے ولیکن اسکے لئے
حد ہے پس اگر کم ہووے اپنی حد میں تو کم ہو جاوے اور
اگر زیادہ ہووے اپنی حد سے تو زیادہ ہوتا ہے
اور جڑ اسکی گواہی دینا ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے
خدا تعالیٰ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اور تحقیق محمد خاص بندے اسکے اور رسول اسکے اور
حد ایمان کی نماز پڑھنا روزے رکھنا زکوٰۃ دینا حج کرنا غسل
کرنا پس جو کوئی کہ زیادہ کرے اسکے احسان میں تو زیادہ

ع۸ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا کہ ایمان زیادہ
ہوتا ہے اور کم ہوتا ہے اور مر گیا اسی حال پر اٹھاویگا
اُسے خدا تعالیٰ اسکی قبر سے اور ہوگا لکھا ہوا اسکی بھوؤں
کے درمیان وہ نا اُمید ہے رحمت خدا سے۔
پس نہ ملے گی اُسے شفاعت میری۔

ع۹ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا
خدا تعالیٰ نے ایمان کو اور لپیٹا اُسے سخاوت اور
شرم کیساتھ اور پیدا کیا خدا تعالیٰ نے کفر کو اور لپیٹا
اُسے بخیلی اور بے شرمی کے ساتھ۔

ع۱۰ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ داخل ہو گئے
لوگ جنت کے جنت میں اور لوگ دوزخ کے دوزخ میں
[illegible] کو نکالے دوزخ سے وہ شخص کہ ہو
[illegible] برابر ذرہ کے ایمان سے

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنَ الْإِيْمَانِ ؛

وضو کرنے کا بیان

ع۱ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ يَخْرُجُ مِنْ كُلِّ خَطِيْئَةٍ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ ؛

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے نماز کے واسطے اچھے طریقہ سے عمل کیا وہ اس طرح گناہ سے پاک ہوگا جس طرح اسی دن اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

ع۲ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ فَأَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلَّى كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ الْأُخْرَى الَّتِيْ يُصَلِّيْهَا ؛

ع۲ . فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے وضو کیا واسطے نماز کے پھر نیک کیا ہوا اپنی وضو کو پھر کھڑا ہو جاوے طرف نماز کے پھر نماز پڑھے دور کئے جاوینگے اس سے وہ گناہ جو درمیان اس نماز کے اور دوسری نماز کے ہوں

ع۳ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَلٰى وُضُوْءٍ وَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فِي اللَّيْلِ فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ شَهِيْدٌ ؛

ع۳ . فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ سوویگا وضو سے اور آجاوے اسکو موت اسی رات میں تو وہ نزدیک خدا تعالی کے شہید ہے۔

ع۴ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰى طُهْرٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ ؛

ع۴ . فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی وضو کرے گا پاکی پر تو لکھے گا خدا تعالے واسطے اس کے دس نیکیاں۔

ع۵ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِمُ الطَّاهِرُ كَالصَّائِمِ الْقَائِمِ ؛

ع۵ . فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونیوالا پاک وضو سے مانند روزہ دار شب بھر عبادت کرنیوالے کے ہے

ع۶ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ؛

ع۶ . فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے نماز اسکو کہ جسکی وضو نہ ہووے اور نہیں ہے وضو اس کیکو کہ جس نے نہ یاد کیا ہووے نام خدا کا وضو کرنے پر۔

ع۷ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطُّهُوْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ ؛

ع۷ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ پاکی آدھا ایمان ہے۔

ع۸ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَظِيْفَةُ الْوُضُوْءِ [illegible] كَانَ لَهٗ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ وَمَ[illegible] فَهُوَ وُضُوْئِيْ وَوُضُوْءُ ا[illegible]

ع۸ . فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طریق دھونیکا وضو میں ایکبار ہے پھر جس نے دھویا وضو میں دوبار تو ہونگے اسے دو حصے اجر کے اور جس نے دھویا تین بار [illegible] وضو میری ہے اور وضو پہلے پیغمبروں کی۔

ع۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ ؛

ع۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا ہے خداتعالیٰ نماز کسی ایک کی جبتک کہ وضو ٹوٹنے پر پھر وضو نہ کرلے۔

ع۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوُضُوْءُ عَلَى الْوُضُوْءِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ

ع۱۰ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنا اوپر وضو کے روشنی ہے اوپر روشنی کے۔

مسواک کرنے کی خوبیاں

ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ بِالتَّخْلِيْلِ وَالسِّوَاكِ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً مِنْ غَيْرِ التَّخْلِيْلِ وَالسِّوَاكِ ؛

ع۱ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پڑھنا خلال اور مسواک سے بہتر ہے ستر نمازوں سے بغیر خلال اور مسواک کے۔

ع۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ السِّوَاكَ مُطَهِّرَةٌ لِلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ ؛

ع۲ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کرو تم پس تحقیق مسواک کرنا پاک کرنا ہے واسطے منہ کو اور رضامندی ہے پروردگار کی۔

ع۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ وَالْحِجَامَةُ وَالسِّوَاكُ وَالتَّعَطُّرُ وَكَثْرَةُ الْاَزْوَاجِ ؛

ع۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ کام ہیں طریق ہے مرسلوں کے تحمل اور شرم اور پچھنے لگوانا اور مسواک کرنا۔ اور عطر لگانا اور بہت عورتیں کرنا۔

ع۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ اَشْيَاءَ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَلْغُسْلُ وَالسِّوَاكُ وَمَسُّ الطِّيْبِ

ع۴ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں واجب ہیں ہر ایک مسلمان پر روز جمعہ میں غسل کرنا اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا۔

ع۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيِّبُوْا اَفْوَاهَكُمْ بِالسِّوَاكِ فَاِنَّهَا طُرُقُ الْقُرْاٰنِ ؛

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرو تم منہ تمہارے مسواک سے کہ تحقیق وہ راہ قرآن کی ہے۔

ع۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُتَخَلِّلِيْنَ مِنْ اُمَّتِيْ فِي الْوُضُوْءِ وَالطَّعَامِ ؛

ع۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کر[illegible] خلال کرنیوالوں پر میری امت [illegible] [illegible]نے میں۔

ع۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible] اللہ علیہ وسلم نے سنت خلال

لَا تَخَلَّلُوْا بِالْآسِ وَالرُّمَّانِ وَالْقَصَبِ فَإِنَّهُ يُوَرِّثُ الْأَكْلَةَ ؛

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ بِالسِّوَاكِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسَةٍ وَّسَبْعِيْنَ صَلٰوةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ ؛

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرَئِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالسِّوَاكِ حَتّٰى خَشِيْتُ أَنْ ذَهَقَ الْأَسْنَانُ ؛

تم آس کی، اور انار کی اور نے کی لکڑی سے کیونکہ وہ کیڑا پیدا کرتے ہیں۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنا مسواک سے بہتر ہے، پچھتر نماز سے بغیر مسواک کے۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ جبرئیل علیہ السلام وصیت کرتے تھے مجھکو مسواک کرنیکی کہ یہانتک کہ ڈرا میں گر جاویں گے دانت۔

مسجد میں اذان دینے کی فضیلت

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ فِي الْمَسْجِدِ سَبْعِيْنَ سَنَةً مُحْتَسِبًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ ؛

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَذَّنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ؛

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ يَعْصِمُهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الشَّهِيْدُ وَالْمُؤَذِّنُ وَالْمُتَوَفّٰى فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ ؛

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُوْنَ النَّاسُ مَا فِي الْأَذَانِ وَالْقِيَامِ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَمْ يَجِدُوْهُ إِلَّا أَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَيَسْ[illegible] يَعْلَمُوْنَ مَا فِي التَّهْجِيْرِ [illegible] وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْ صَلٰو

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے اذان دی مسجد میں ستر برس بغیر اجرت لئے تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے آزادی دوزخ سے۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے اذان دی ایک برس تو واجب ہوئی واسطے اسکے جنت اور جس نے اذان دی پانچ نماز کی ایمان سے اور بلا عوض لے تو بخشیگا اللہ تعالیٰ گناہ اسکے جو پہلے کئے اس نے۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین آدمی ہیں کہ بچاوے گا انکو اللہ تعالیٰ قبر کے عذاب سے ایک شہید دوسرا موذن تیسرا فوت ہونیوالا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اگر لوگ یہ جانتے کہ اذان دینے میں کتنا ثواب ہے۔ اور کھڑے ہونے اول صف میں کس قدر زیادہ ثواب ہے تو نہیں پاتے وہ مگر یہ کہ دوست رکھتے اس بات کو تا کوشش کرتے اور اگر جانتے وہ کہ کیا ثواب ہے بیاہ کر دینے میں تو البتہ جلدی

اَلْفَجْرِ لَاسْتَبَقُوْا وَكَانَ خَيْرًا ؛

اکثر اور اگر فجر اور عشاء کی نماز کا ثواب جانتے تو البتہ جاری کرتے اور ہوتا بہتر

۵:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْاَذَانِ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِيْبَ الدُّعَاءُ وَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْاِقَامَةِ لَمْ تُرَدَّ دَعْوَتُهُ ؛

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوتا ہے مؤذن نزدیک اذان کے تو کھلتے ہیں دروازے آسمان کے اور قبول ہوتی ہے دعا اور جب ہوتا ہے نزدیک اقامت کہنے کے تو نہیں رد ہوتی اس کی دعا۔

ع۶:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ عِنْدَ اِسْتِمَاعِ الْاَذَانِ مَرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ حَسَنَةٍ وَاَعْطَاهُ اَلْفَ دَرَجَةٍ ؛

ع۶ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا اذان سنتے وقت مرحبا سے اہلاً تک تو لکھتا ہے اللہ اس کے واسطے اس کے ہزار نیکیاں اور عطا کرے اسکو ہزار درجے۔

ع۷:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِشْتَرُوا الْاَذَانَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَخْذَرُوْا عَنِ الْاِمَامَةِ ؛

ع۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید و تم اذان کہنے کو سونے اور روپے سے اور ڈرو تم امامت کرنے سے۔

ع۸ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ الْاَذَانَ وَلَمْ يَقُلْ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَاِنَّهُ يَثْقُلُ عَلٰى لِسَانِهٖ كَلِمَةُ الشَّهَادَةِ وَمَنْ سَمِعَ الْاِقَامَةَ وَلَمْ يَقُلْ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَاِنَّهُ يُمْنَعُ مِنَ السُّجُوْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِذَا سَجَدَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؛

ع۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے سنا اذان اور نہ کہا مثل کہنے مؤذن کے تو تحقیق بھاری ہوگا اس زبان پر کلمہ شہادت، اور جس نے سنا اقامت کو اور نہ کہا مثل کہنے مؤذن کے تو وہ تحقیق منع کیا جاوے گا سجدہ کرنے سے قیامت کے دن جبکہ سجدہ کریں مومن لوگ۔

ع۹:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِهٖ اِمَامٌ عَادِلٌ وَمُؤَذِّنٌ حَافِظٌ وَقَارِئُ الْقُرْاٰنِ يَقْرَءُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَيْ اٰيَةٍ ؛

ع۹ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہوں گے نیچے سایہ عرش کے اس روز کہ سایہ نہ ہوگا مگر سایہ اس کے عرش کا ایک بادشاہ عادل اور مؤذن یاد والا اور قاری قرآن کا پڑھتا ہو ہر روز دو سو آیتیں۔

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

ع۱:۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ خَمْسَةً وَعِشْرُوْنَ جُزْءًا ؛

ع۱ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] کی اور ہر نماز اکیلے کے [illegible] سے زیادہ ہے۔

۲- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ لِجَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ وَاحِدٍ مِائَةً وَعِشْرِيْنَ صَلٰوةً۔

۳- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِجَمَاعَةٍ ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ لَهٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ۔

۴- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةً مِّنَ النِّفَاقِ۔

۵- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ بِالْجَمَاعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ ذَاهِبًا وَّرَاجِعًا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحٰى عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ۔

۶- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ لِجِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا جِبْرِيْلُ مَا لِيْ وَلِاُمَّتِيْ فِي الْجَمَاعَةِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِذَا كَانَ اثْنَانِ يُصَلِّيَانِ فِي الْجَمَاعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ بِكُلِّ رَكْعَةٍ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَاِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً كَتَبَ اللّٰهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ بِكُلِّ رَكْعَةٍ ثَلٰثَ مِائَةِ رَكْعَةٍ وَالْحَدِيْثُ مَسْطُوْرٌ۔

۷- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ صَلّٰى مَعَ الْجَمَاعَةِ كَانَ يَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ۔

۸- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ اَلْجَمَاعَةُ خَيْرٌ مِّنَ الدُّ...

۹- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى...

۲- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ نماز مرد کی جماعت سے ایک سو بیس مرتبہ زیادہ ہے تنہا نماز پڑھنے سے۔

۳- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جس نے نماز پڑھی صبح کی جماعت کے ساتھ پھر بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوا یہاں تک کہ سورج طلوع ہوا تو دوزخ اسکے لیے پردہ ہو جائیگا۔

۴- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پاوے جماعت چالیس دن تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ چھٹکارا آگ سے اور چھٹکارا نفاق سے۔

۵- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی حاضر ہوا جماعت سے نماز پڑھنے میں لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے اسکے ساتھ ہر قدم کے جانے اور آنے دس نیکیاں اور مٹا دیتا ہے اس سے دس برائیاں اور بلند

۶- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا میں نے جبرئیل علیہ السلام سے کیا ثواب ہے میرے اور میری امت کے لیے جماعت سے نماز پڑھنے میں۔ کہا اے محمد جب دو شخص نماز جماعت سے پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ لکھتا ہے ہر ایک کے واسطے بدلے ہر ایک رکعت کے ثواب سو رکعت کا اور جب تین آدمی تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے ہر ایک کے بدلے ہر رکعت کے ثواب تین سو رکعت کا اور حدیث اسی حساب سے مسطور ہے۔

۷- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر وہ مرد جو نماز باجماعت پڑھے گا وہ چمکتی ہوئی بجلی کی مانند پل صراط سے گذر جائیگا۔

۸- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز باجماعت دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے

۹- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیز...

لَا صَلٰوةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ؛	مسجد کے پڑوسی کے لئے مگر مسجد میں۔
ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَارِكُ الْجَمَاعَةِ مَلْعُوْنٌ فِي التَّوْرٰىةِ وَالزَّبُوْرِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ يَمْشِي وَالْاَرْضُ تَلْعَنُهٗ؛	ع۱ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترک کرنے والا جماعت کا لعنت کیا گیا ہے توریت اور زبور اور انجیل اور فرقان میں اور ترک کرنیوالا جماعت کا چلتا ہے اور زمین لعنت کرتی ہے اسکو۔

جمعہ کے دن کی فضیلت

ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ؛	ع۱ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار ایام کا یوم جمعہ ہے۔
ع۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوْبُهٗ وَخَطَايَاهُ؛	ع۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے غسل کیا جمعہ کے روز مٹائے جاتے ہیں اس سے گناہ اسکے اور خطا اس کے۔
ع۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ سَاعَةً يُعْتِقُ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلَّ سَاعَةٍ سِتَّمِائَةَ اَلْفِ عَتِيْقٍ مِّنَ النَّارِ؛	ع۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق روز جمعہ کا اور رات جمعہ کی چوبیس ساعت ہیں آزاد کرتا ہے خدای تعالےٰ ہر ساعت میں چھ لاکھ بندے دوزخ سے۔
ع۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ؛	ع۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ترک کی جمعہ کی نماز بغیر عذر کے پس چاہیے کہ صدقہ دیوے وہ ایک دینار اگر نہ ہو تو نصف دینار۔
ع۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ ضَرُوْرَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ؛	ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ترک کیا جمعہ سوائے ضرورت کے مہر کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر۔
ع۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ يُرْفَعُ عَنْهُ عَذَابُ الْقَبْرِ؛	ع۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مر جاوے روز جمعہ کو اور رات کو جمعہ کی اٹھایا جاویگا اس سے عذاب قبر کا۔
ع۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِصَاحِبِهٖ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ اَوْ تَكَلَّمَ اَوْ [illegible]	ع۷۔ فرمایا [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا [illegible] چپ رہ اور امام خطبہ پڑھتا [illegible] یا اشارہ کیا ہاتھ سے [illegible]

اَوْ اَشَارَ بِيَدِهٖ اَوْ بِرَأْسِهٖ فَقَدْ لَغٰى وَمَنْ لَغٰى فَلَا جُمُعَةَ لَهٗ۔

پس تحقیق اس نے بیہودہ کیا اور جس نے بیہودہ کیا اسکو نہیں ملیگا ثواب جمعہ کا۔

ع۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جمعہ کا واجب ہے ہر بالغ پر۔

ع۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ الْجُمُعَةَ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ۔

۹ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پایا جمعہ پس اس کے واسطے ثواب ہے ایک سو شہیدوں کا۔

ع۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ الْخَطِيْبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَا يَتَحَدَّثَنَّ اَحَدُكُمْ وَمَنْ تَحَدَّثَ فَقَدْ لَغٰى وَمَنْ لَغٰى فَلَا جُمُعَةَ لَهٗ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

ع۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چڑھے خطیب منبر پر پس نہ بات کرے کوئی تم میں سے اور جس نے بات کی تو اس نے تحقیق لغو کام کیا اور جس نے لغو کام کیا اسے نہیں ہے ثواب جمعہ کا چپ ہو جاؤ شاید تم رحمت کئے جاؤ گے۔

مسجد کی فضیلت

ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَسْجِدُ دَارُ كُلِّ تَقِيٍّ۔

ع۱ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد متقیوں اور پرہیزگاروں کا گھر ہے۔

ع۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَلْتَزِمُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهٗ بِالْاِيْمَانِ۔

ع۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو گے تم کسی شخص کو کہ ہمیشہ ہے مسجد میں تو گواہ ہو تم واسطے اسکے ساتھ ایمان کے۔

ع۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا فِي الْمَسْجِدِ اَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهٗ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً۔

ع۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مسجد میں دنیا کی باتیں کیں اللہ اسکی چالیس سال کی عبادت ناکارہ کر دیتا ہے۔

ع۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ يَشْكُوْنَ مِنْ نَتْنِ فَمِ الْمُغْتَابِيْنَ الْمُتَكَلِّمِيْنَ فِي الْمَسْجِدِ بِكَلَامِ اللَّغْوِ۔

ع۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق فرشتے شکوہ کرتے ہیں غیبت کرنیوالوں کے منہ کی بدبو سے جو جو باتیں کرتے ہیں مسجد میں باتیں بے فائدہ کی۔

ع۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى [illegible] شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُهَا وَ [illegible]

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدترین بازار ہیں انکے اور بہتر جگہوں کا مسجد یں

مَسَاجِدُهَا ؛

۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ؛

۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَسْجِدَ يَرْتَفِعُ اِلَى السَّمَاءِ شَاكِيًا مِنْ اَهْلِهٖ يَتَكَلَّمُوْنَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاسْتَقْبَلَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ فَقَالُوْا اِرْجِعْ بُعِثْنَا بِهَلَاكِهِمْ ؛

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْرَجَ سِرَاجًا فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مَادَامَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ ضَوْءُهٗ ؛

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَسَطَ حَصِيْرًا فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يَنْقَطِعَ ذٰلِكَ الْحَصِيْرُ ؛

۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخْرَجَ قَذَرَةً مِنَ الْمَسْجِدِ اَخْرَجَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْظَمَ ذُنُوْبِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ ۔

اُسکی ہیں۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوگا کوئی تم میں سے مسجد میں تو نہ بیٹھے وہ یہاں تک کہ نماز پڑھے دو رکعت۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ تحقیق مسجد آسمان کی طرف گلہ کرتی ہوئی جاتی ہے ان لوگوں کا جو باتیں کرتے ہیں دنیا کی۔ اور سامنے ملتے ہیں فرشتے بس کہتے ہیں پیچھے پھر ہم ان کے ہلاک کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسجد میں چراغ جلاتا ہے اسکی بخشش کے لئے فرشتے دعا کرتے ہیں جبتک روشن رہتا ہے چراغ۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسجد میں بوریا بچھائیگا ستر ہزار فرشتے اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے ہیں جب تک وہ بوریا نہ پھٹے

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نکالا کچرا مسجد سے نکالیگا اللہ تعالی بڑے گناہ جو اس میں ہوں۔

دستار کے ساتھ نماز کی فضیلت

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَمَائِمُ تِيْجَانُ الْعَرَبِ ؛

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّمُوْا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تَعَمَّمَتْ ؛

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ مَعَ الْعِمَامَةِ عَشَرَةُ اٰلَافِ حَسَنَةٍ ؛

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى اَصْحَـ [illegible]

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پگڑیاں تاج ہیں عربوں کی۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پگڑی باندھو تم کیونکہ فرشتے پگڑیاں باندھتے ہیں۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پگڑی سے [illegible] دس ہزار نیکی کرتا ہے۔

۴۔ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق [illegible] فرشتے اسکے درود بھیجتے ہیں

الْعَمَائِمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؛

پگڑیوں والوں پر روز جمعہ میں۔

ع۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُرِقَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ عَلَى الْقَلَانِسِ

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرق کیا گیا ہے درمیان ہمارے اور مشرکوں کی ٹوپیوں میں

ع۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّتِ الْمَلٰئِكَةُ عَلٰى اَصْحَابِ الْعَمَائِمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؛

ع۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بخشش مانگتے ہیں فرشتے گناہوں کی پگڑی والوں کے جمعہ کے روز۔

ع۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ مَعَ الْعَمَامَةِ خَيْرٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيْرِ الْعَمَامَةِ ؛

ع۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ دو رکعت نماز پڑھنا ساتھ پگڑی کے بہتر ہے ستر نماز پڑھنے سے بغیر پگڑی کے۔

ع۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَائِمُ سِيْمَاءُ الْمَلٰئِكَةِ وَ اَرْخُوْهَا خَلْفَ ظُهُوْرِكُمْ ؛

ع۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پگڑیاں نشانی ہیں فرشتوں کی پس چھوڑو تم اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے۔

ع۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَوَّمُوْا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَسَوَّمَتْ ؛

ع۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانی کرو تم پگڑی باندھنے میں کیونکہ فرشتے نشانی کرتے ہیں پگڑیاں باندھنے میں

ع۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاِقْتِعَاطِ وَ اَمَرَ بِالتَّلَحِّيْ ؛

ع۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گیا ہے پگڑی سے سر کا پیچ باندھنا اور حکم کیا گیا ہے ٹھوڑی کے نیچے سے باندھنا

روزہ رکھنے کی خوبیاں

ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلصَّوْمُ لِيْ وَ اَنَا اَجْزِيْ بِهٖ ؛

ع۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا خدا تعالیٰ نے روزہ رکھنا میرے واسطے اور میں اسکی جزا دوں گا۔

ع۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَ فَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ ؛

ع۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی روزہ کھولنے کی اور دوسری دیدار خداوندی کی۔

ع۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ ؛

ع۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار کے منہ کی بو، اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے اچھی ہے۔

ع۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ع۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنا

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ ؛

ڈھال ہے جیسے ڈھال ہر ایک کی میدان قتال میں۔

ع۵ ؛۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ اَلْغَنِيْمَةُ الْبَارِدَةُ

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنا سردی میں غنیمت ہے۔

ع۶ ؛۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الذُّنُوْبِ فَاِنْ اَتَمَّ رَمَضَانَ لَا يُكْتَبُ عَلَيْهِ اِلَى الْحَوْلِ الْاٰخَرِ مِنْ ذَنْبٍ فَاِنْ مَاتَ قَبْلَ رَمَضَانَ اٰخَرَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَيْسَ لَهٗ ذَنْبٌ ؛

ع۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا ایک روزہ رمضان سے بخشیگا اللہ تعالےٰ اسکے وہ کہ آگے کیا ہے گناہوں سے پس اگر تمام کرے رمضان شریف تو نہ لکھا جاوے اسپر دوسرے برس تک کوئی گناہ پس اگر مر جاوے دوسرے رمضان سے پہلے تو وہ قیامت کے روز بیگناہ آئیگا۔

ع۷ ؛۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَذِنَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ يَّتَكَلَّمَا لَبَشَّرَتَا مَنْ صَامَ رَمَضَانَ بِالْجَنَّةِ ؛

ع۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر حکم دیوے خدا تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو بات کریں وہ تو البتہ خوشخبری دیتے اسکو کہ جس نے روزہ رکھا ہو رمضان کا خوشخبری جنت کی۔

ع۸ ؛۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّائِمُ اِذَا اَفْطَرَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰئِكَةُ حَتّٰى يَفْرُغَ ؛

ع۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار جب کھولتا ہے روزہ تو بخشش مانگتے ہیں اسکے گناہ کی فرشتے یہانتک کہ فارغ ہوجاوے۔

ع۹ ؛۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةً وَزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ

ع۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہر شے کے لئے زکوٰۃ ہے اور زکوٰۃ تن روزہ رکھنا ہے۔

ع۱۰ ؛۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَنَفَسُهٗ تَسْبِيْحٌ وَعَمَلُهٗ مُضَاعَفٌ ؛

ع۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا روزہ دار کا عبادت ہے اور دم لینا اسکا تسبیح ہے اور کام اسکا دو چند ثواب رکھتا ہے۔

فریضۂ نماز کا بیان

ع۱ ؛۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسَةِ اَشْيَاءَ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَ[illegible]

ع۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنا مسلمانی کی پانچ چیزوں پر ہے پہلی گواہی اس بات کی کہ کوئی معبود [illegible] تحقیق محمد رسول خدا کے ہیں اور [illegible] کا اور تیسرا دینا زکوٰۃ کا اور چوتھا

الزَّكوٰةِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

روزے رکھنا رمضان کے اور پانچواں حج کرنا کعبۃ اللہ کا اُس کا جس پر حج کرنا ممکن ہو۔

ع۲:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَزَكُّوْا أَمْوَالَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَحُجُّوْا بَيْتَ رَبِّكُمْ فَتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ ؕ

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو پانچوں وقت کی اور زکوٰۃ دو مال کی اپنے اور روزے رکھو ماہ رمضان کے اندر حج کرو بیت اللہ کا پس داخل ہو گے تم جنت میں بغیر حساب کے۔

ع۳:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلوٰةُ عِمَادُ الدِّيْنِ فَمَنْ أَقَامَهَا فَقَدْ أَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ ؕ

ع۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ستون دین کا ہے پس جس نے قائم کیا اسے تو اس نے قائم کیا دین کو اور جس نے ترک کیا نماز کو سو اس نے گرایا دین کو۔

ع۴:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْءَةُ إِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَزَكَّتْ مَالَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا وَأَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَتَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ بَابٍ شَاءَتْ

ع۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت جب نماز پڑھے گی پانچوں وقت کی اور زکوٰۃ دیگی اپنے مال کی اور روزے رکھے گی ماہ رمضان کے اور حکم مانیگی خاوند کے اور شرمگاہ بچاویگی تو ہر در وہ جنت جائیگی

ع۵:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ عَلَمٌ وَعَلَمُ الْإِيْمَانِ اَلصَّلوٰةُ

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کو نشان ہے اور نشان ایمان کا نماز ہے۔

ع۶:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا صَلوٰةَ الظُّهْرِ وَالْفَيْءُ ذِرَاعٌ وَ نِصْفُ ذِرَاعٍ ؕ

ع۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو نماز ظہر کی۔ اور سایہ اصلی ڈیڑھ گز ہووے

ع۷:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ ؕ

ع۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو تم جیسا کہ دیکھتے ہو تم مجھکو نماز پڑھتے۔

ع۸:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الصَّلوٰةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ ؕ

ع۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ترک کی نماز جان بوجھ کر تو تحقیق وہ کافر ہوا۔

ع۹:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلوٰةُ إِلَى الصَّلوٰةِ الْأُخْرىٰ كَفَّارَةُ الذُّنُوْبِ ؕ

ع۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز دوسری نماز تک ہوتی ہے۔ کفارہ گناہوں کا۔

ع۱۰:- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ [illegible] مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلوٰتَيْنِ [illegible]

ع۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے درمیان دو نماز کے بغیر عذر کے تو باقی رہیگا

تَبْقٰى فِي النَّارِ حُقْبَةً وَفِي رِوَايَةٍ ثَمَانِيْنَ حُقْبًا

وہ دوزخ میں ایک حقبہ یعنی اسی برس اور ایک روایت میں اسی حقبہ۔

نماز سنت کی فضیلت

ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَآءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ الْفَجْرِ بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

ع۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی بارہ رکعت نفل چار آگے ظہر کے اور دو رکعت بعد اس ظہر کے اور دو رکعت بعد نماز مغرب کے اور دو رکعت بعد عشا کے اور دو رکعت آگے نماز فجر کے تو بنایا جاویگا واسطے اس کے گھر جنت میں

ع۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَ اللّٰهُ لَحْمَهٗ عَلَى النَّارِ

ع۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی چار رکعت آگے ظہر کے حرام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کا گوشت دوزخ پر۔

ع۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِي خَلَاءٍ لَا يَرَاهُ اَحَدٌ اِلَّا اللّٰهُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ كَانَتْ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ

ع۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی دو رکعت چھپا کر کہ نہ دیکھے اُسے کوئی سوائے خدا تعالیٰ کے اور سوائے فرشتوں کے تو ہووے گی اُسے آزادی دوزخ سے۔

ع۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ فِي بَيْتٍ مُظْلِمٍ رَكْعَتَيْنِ بِرُكُوْعٍ وَسُجُوْدٍ تَامٍّ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ

ع۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی بندہ کہ نماز پڑھے اندھیرے گھر میں دو رکعت ساتھ رکوع و سجود پورے کے واجب ہوتی ہے اسکے لئے جنت بغیر حساب اور بغیر عذاب کے۔

ع۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يَرٰى اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ وَالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی چار رکعت ایسی کہ نہ دیکھتا ہو کوئی لوگوں سے تو تحقیق دور ہوا وہ نفاق اور کفر اور شرک اور بدعت اور گمراہی سے۔

ع۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی چار رکعت آگے عصر کے تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ اُسکے [illegible] خ سے۔

ع۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ [illegible]

[illegible] علیہ وسلم نے صدقہ [illegible] نہیں ہوتا۔

مَنْ صَلّٰی اَرْبَعًا قَبْلَ الْعِشَاءِ فَكَاَنَّمَا اَدْرَكَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى۔

نماز پڑھی چار رکعت پہلے عشا کے پس گویا اس نے پائی شب قدر مسجد اقصیٰ میں۔

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ اَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ حَسَنَةٍ وَّمَحٰى عَنْهُ اَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ دَرَجَةٍ وَبَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَغَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذُنُوْبَهٗ كُلَّهَا۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی پہلے پہر دن کی بارہ رکعت ایمان اور اخلاص سے تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ دو ہزار اور دو سو نیکی اور مٹا دیتا ہے اس سے دو ہزار اور دو سو بدی اور بلند کرتا ہے خدا اسکے واسطے دو ہزار اور دو سو درجے اور بناتا ہے خدا تعالیٰ واسطے اس کے گھر جنت میں اور بخشیگا اللہ تعالیٰ گناہ اس کے سب

زکوۃ دینے کی خوبیاں

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ الْاِيْمَانَ اِلَّا بِالصَّلٰوةِ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ اِلَّا بِالزَّكٰوةِ وَلَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا زَكٰوةَ لَهٗ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایمان مگر ساتھ نماز کے اور نہیں قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ نماز مگر ساتھ زکوٰۃ کے اور نہیں ہے ایمان اسکے لئے جو زکوٰۃ نہ دے۔

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلزَّكٰوةُ طُهُوْرُ الْاِيْمَانِ۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ دینا پاکی ایمان کی ہے۔

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِّنُوْا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچاؤ مالوں کو تمہارے زکوٰۃ دینے کے ساتھ۔

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَلَكَ مَالٌ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اِلَّا بِمَنْعِ الزَّكٰوةِ۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہلاک ہوتا ہے مال خشکی اور تری میں مگر بسبب منع کرنے زکوٰۃ کے

۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا صَلٰوةَ لَهٗ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا زَكٰوةَ لَهٗ

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان بے نمازی کے لئے اور نہیں نماز زکوٰۃ نہ دینے والے کے لئے

۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ الزَّكٰوةُ وَلَمْ يَدْفَعْ فَهُوَ

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس پر زکوٰۃ واجب ہے اور وہ نہ دے تو وہ ملعون ہے اور ملعون دوزخ میں ہوگا۔

۷۔ قَالَ … مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مال میں نہیں ہوتی جسکی زکوٰۃ نہ دی جائے۔

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ الزَّکٰوۃَ مَنَعَ اللّٰہُ تَعَالٰی حِفْظَ الْمَالِ

۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ عِنْدَہٗ مَالٌ وَلَا یُزَکِّیْ یُبَشِّرُہٗ کُلَّ یَوْمٍ اَلْفُ مَلَکٍ مِّنَ الْمَلٰئِکَۃِ بِالنَّارِ۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے منع کی زکوٰۃ۔ باز رکھتا ہے خدا تعالیٰ نگہبانی مال کی۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہووے اسکے نزدیک مال اور زکوٰۃ نہ دیوے تو خبر کرتے ہیں اسکو ہر روز ہزار فرشتے فرشتوں میں سے دوزخ کی۔

صدقہ دینے کی خوبیاں

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَۃُ تَمْنَعُ مَوْتَ السُّوْءِ

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَدَقَۃُ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَصَدَقَۃُ الْعَلَانِیَۃِ جُنَّۃٌ مِّنَ النَّارِ۔

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَۃَ لَتَدْفَعُ سَبْعِیْنَ بَابًا مِّنَ السُّوْءِ

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَبِکَلِمَۃٍ طَیِّبَۃٍ۔

۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَحْیُوْا مِنْ اِعْطَاءِ الْقَلِیْلِ فَاِنَّ الْحِرْمَانَ اَقَلُّ مِنْہُ۔

۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّھَرَ سَائِلًا نَھَرَتْہُ الْمَلٰئِکَۃُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

۷۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُھُوْرُ حُوْرِ الْعِیْنِ قَبْضُ التَّمْرِ وَفَلْقُ الْخُبْزِ۔

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَ مَالٌ مِّنْ صَدَقَۃٍ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینا ناگہانی (بدموت) سے بچاتا ہے اور جانکنی سے بچاتا ہے۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپا کر صدقہ دینا اللہ تعالیٰ کے غصہ کو فرو کرتا ہے اور ظاہر صدقہ دینا سپر ہے آتش دوزخ کے لیے۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہ صدقہ دینا البتہ دفع کرتا ہے ستر دروازے بدی کے۔

۴۔ فرمود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، صدقہ دیا کرو اگرچہ وہ ایک خرما ہی کیوں نہ ہو اور اگر کچھ نہ ہو تو سائل کو شیریں کلامی سے جواب دو۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذرا سی خیرات کرنے سے نہ شرماؤ کیونکہ کم دینا نہ دینے سے بہتر ہے۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو مانگنے والے کو جھڑکے گا۔ فرشتے قیامت کے روز اسکو جھڑکیں گے۔

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خرما یا روٹی کا ٹکڑا صدقہ ... وہ حور بہشت کا مہر ہے۔

... صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ ... نہیں ہوتا۔

۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَۃُ شَیْءٌ عَجِیْبٌ قَالَھَا ثَلٰثًا۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ عجیب چیز ہے تین دفعہ یہ کلمہ فرمایا۔

۱۰۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَۃُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ وَتَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ دینا بلاؤں کو رد کرتا اور عمر زیادہ کرتا ہے۔

سلام کرنے کی خوبیاں

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَءُوْا بِالْکَلَامِ قَبْلَ السَّلَامِ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ کوئی بات سلام سے پہلے نہ کرو۔

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَاَ مِنْکُمْ بِالسَّلَامِ فَھُوَ اَوْلٰی بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پہلے تم میں سے سلام کرے گا وہ پہلے ہوگا اللہ کی رحمت اور رسول اللہ کی شفاعت میں۔

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاَفْشُوْہُ بَیْنَکُمْ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے پس پھیلا دو اسے آپس میں۔

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَاَکُمْ بِالْکَلَامِ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِیْبُوْہُ۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام سے پہلے جو تم سے بات کرے۔ اس کی بات کا تم جواب نہ دو۔

۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْلَی النَّاسِ مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص سب سے اچھا ہے جو سلام سے شروع کرے۔

۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاْسُ الْمُتَوَاضِعِیْنَ مَنِ ابْتَدَاَ بِالسَّلَامِ۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تواضع کرنے والوں میں بہتر ہے جو پہلے سلام کرے۔

۷۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَی الْمُتَحَابَّانِ فَاَقْرَبُھُمَا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مَنِ ابْتَدَاَ بِالسَّلَامِ

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دو دوست ایک دوسرے کو دیکھیں تو انہیں اللہ تعالیٰ سے قریب وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ [illegible] تَحِیَّۃٌ لِمِلَّتِنَا وَاَمَانٌ لِذِ [illegible]

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرنا ہے ہمارے دین کا اور امان ہے ہمارے ذمیوں کو

۱۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ لَا تُسَلِّمُوْا عَلَى النِّسَاءِ الْاَجْنَبِيَّاتِ وَاِنْ سَلَّمْنَ رُدُّوْا۔

۱۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بے پہچان عورتوں کو سلام مت کرو۔ اگر وہ عورتیں سلام کریں تو ان کا جواب دو۔

دُعا مانگنے کی فضیلت میں

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دعا کرنا مغز عبادت ہے۔

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دُعا کرنا عبادت ہے۔

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُلِحِّيْنَ فِي الدُّعَاءِ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، تحقیق خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے اُن بندوں کو جو دعا کرنے۔

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ وَاَنَا مَعَكَ اِذَا دَعَوْتَنِيْ۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شے اللہ کے نزدیک بزرگتر دعا سے۔ کہتا ہے خدا تعالیٰ کہ میں تیرے گمان کے نزدیک ہوں اور میں تیرے ساتھ ہوں۔ جب دعا کرے تو۔

۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا نہ مانگنا گناہ ہے۔

۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ لَّمْ يَدْعُ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے خدا تعالیٰ سے دعا نہ مانگی اس پر خدا کا غضب ہوتا ہے۔

۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مسلمانوں کا ہتھیار ہے۔

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابَةٌ۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ دعائے ستم رسیدہ مقبول ہے۔

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مظلوم کی دعا سے ڈرو۔ کیونکہ مظلوم کی دعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حجاب نہیں ہے۔

۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءُ الْغَائِبِ اَسْرَعُ الْاِجَابَةِ۔

۱۰۔ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعائے [illegible] قبول ہوتی ہے۔

استغفار پڑھنے کی فضیلت

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَدَوَاءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارُ

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ شَیْءٍ حِیْلَۃٌ وَحِیْلَۃُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارُ

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاِسْتِغْفَارُ مَحَّاءُ الذُّنُوْبِ۔

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ وَاِنْ کَانَ فَارًّا مِّنَ الزَّحْفِ

۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَلَوْ کَانَ فِی الْیَوْمِ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً۔

۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ بَعْدَ الذُّنُوْبِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ

۷۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ بَعْدَ ذُنُوْبٍ فَھُوَ کَفَّارَۃٌ لَّہٗ

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَثُرَتْ ذُنُوْبُ اَحَدِکُمْ فَلْیَسْتَغْفِرْ بِالْاِسْتِغْفَارِ۔

۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاِسْتِغْفَارُ یَاْکُلُ الْخَطَایَا کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔

۱۰۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَثْرَۃُ الْاِسْتِغْفَارِ تَجُرُّ الرِّزْقَ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر درد کے دوا ہے اور دوا گناہوں کی استغفار کرنا ہے۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لئے حیلہ ہے اور گناہوں کا حیلہ استغفار کرنا ہے۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغفرت مانگنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مغفرت مانگی بخشتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اگرچہ ہووے بھاگنے والا کافروں کی لڑائی سے۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استغفار کرنیوالا گناہوں پر قایم نہیں اگرچہ وہ دن میں ستر مرتبہ گناہ کر چکا ہو۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے گناہ کے بعد استغفار کیا اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے استغفار کیا بعد گناہ ہونے کے سو وہ بخشش ہے واسطے اسکے۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تم میں سے کسی ایک کے گناہ زیادہ ہو جائیں تو وہ استغفار سے اپنی بخشش طلب کرے۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ استغفار گناہوں کو کھا جاتی ہے جیسے کہ آگ لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو استغفار زیادہ کرتا ہے (یعنی بخشش کی دعا زیادہ مانگتا) اللہ تعالیٰ اس کی روزی زیادہ کرتا ہے۔

فضیلت ذکر خدا تعالیٰ

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذِکْرُ اللّٰہِ عَلَمُ الْاِیْمَانِ وَبَرَاءَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَحِصْنٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ وَحِرْزٌ مِّنَ النِّیْرَانِ۔

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّکْرِ الْخَفِیُّ۔

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَشَدُّ الْاَعْمَالِ ثَلَاثَۃٌ ذِکْرُ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَمُوَاسَاۃُ الْاَخِ مِنَ الْکَرْبِ وَالْاِنْصَافُ فِیْ نَفْسِہٖ۔

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَامَۃُ حُبِّ اللّٰہِ حُبُّ ذِکْرِہٖ وَعَلَامَۃُ بُغْضِ اللّٰہِ تَعَالٰی بُغْضُ ذِکْرِہٖ۔

۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّکْرِ ذِکْرُ اللّٰہِ۔

۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِکَایَۃً عَنِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ھُوَ ذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّکَتْ شَفَتَاہُ

۷۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذِکْرُ اللّٰہِ بِالْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ اَفْضَلُ مِنْ ضَرْبِ السَّیْفِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا خَامِدًا قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا الذِّکْرُ الْخَامِدُ قَالَ الذِّکْرُ الْخَفِیُّ۔

۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْعِبَادِ عِنْدَ اللّٰہِ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ کَ[illegible]

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا ایمان کی نشانی ہے اور بری ہونا نفاق سے اور حصار ہے شیطان سے۔ اور جائے پناہ ہے دوزخ سے۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین ذکر اللہ تعالیٰ کا، ذکر خفی ہے۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت تر اعمال تین ہیں۔ ایک ذکر خدا تعالیٰ کا ہر حال پر اور دوسرا موافقت کرنا بھائی مسلمان کی سختی سے اور تیسرا انصاف کرنا اپنی ذات میں۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانی دوستی خدا کی دوستی اسکے ذکر کی ہے اور نشانی دشمنی خدا تعالیٰ کی دشمنی اس کے ذکر کی ہے۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے اچھا ذکر اللہ کا ذکر ہے۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میری یاد کرتا ہے اور ہلتے ہیں اسکے دو ہونٹ

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کا ذکر کرنا صبح شام بہتر ہے۔ اللہ کی راہ میں تلوار چلانے سے۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کرو تم اللہ تعالیٰ کا ذکر خامد۔ کہا گیا یا رسول اللہ ذکر خامد کیا [illegible] فرمایا ذکر خفی“

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر بندہ [illegible] اللہ کا زیادہ ذکر کرنیوالا ہے۔

۱۰۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ الذِّکْرِ الْخَفِیُّ۔

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر ذکر وہ ہے جو چھپکے چھپکے ہو۔

فضیلت تسبیح و کلمۂ تمجید

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا عَلَی الْاَرْضِ شَیْءٌ اِلَّا وَیَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ مَنْ قَالَ ھٰذِہٖ کُفِّرَتْ ذُنُوْبُہٗ وَلَوْ کَانَتْ اَکْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے زمین پر کوئی چیز مگر وہ کہتے ہیں کہ پاکی خدا تعالیٰ کو ہے اور حمد خدا تعالیٰ کے واسطے اور کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے اور خدا بہت بڑا ہے جس نے کہا یہ تو مٹ جاتے ہیں گناہ اسکے اگرچہ زیادہ ہوں کف دریا سے۔

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلٰی اٰخِرِہٖ لَمْ یَنْتَہِ فِیْ اٰخِرِھِنَّ حَتّٰی یَنْظُرَ اللّٰہُ اِلَیْہِ وَ مَنْ یَّنْظُرِ اللّٰہُ اِلَیْہِ اَدْخَلَہُ الْجَنَّۃَ۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک تو نہیں پہنچتا ہے اسکے آخر میں اسکے آخر میں جبتک نظر رحمت کرتا ہے خدا تعالیٰ طرف اس کے اور جو نظر کریگا طرف اسکے تو داخل کریگا اسے جنت میں۔

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰہِ نِصْفُ الْمِیْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْاُ الْمِیْزَانِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْاُ السَّمٰوٰتِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَیْسَ لَہٗ سِتْرٌ وَلَا حِجَابٌ حَتّٰی یَخْلُصَ اِلٰی رَبِّہٖ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ کہتا ہے سبحان اللہ تو نیکی کی آدھی ترازو بھرتی ہے جب الحمد للہ بگوید تمام ترازو بھر جاتی ہے اور جب کہتا ہے لا الہ الا اللہ تو آسمان و زمین نیکی سے بھرجاتے ہیں اور جب اللہ اکبر کہتا ہے تو حجاب اٹھ کر بندہ حق سے ملجاتا ہے۔

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلٰی اٰخِرِہٖ مِائَۃً خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ عَشْرِ رِقَابٍ یَعْتِقُھَا وَسَبْعُ بُدْنَاتٍ یَنْحَرُھَا

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک کہنا سو مرتبہ بہتر ہے دس غلام آزاد کرنے اور سات اونٹ ذبح کرنے سے۔

۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَرَّۃَ وَاحِدَۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا مِائَۃَ اَلْفِ حَسَنَۃٍ وَ مَحٰی عَنْہُ مِائَۃَ اَلْفِ سَ[illegible] لَہٗ بِھَا مِثْلَھَا دَرَجَۃً

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ والحمد للہ تا آخر تو اللہ تعالیٰ اس کہنے کے بدلے میں سو ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور سو ہزار بدیوں سے اسکو پاک کر دیتا ہے۔ اور ایک لاکھ درجے بلند کر دیتا ہے۔

۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الخ تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُ كَمَا تَتَنَاثَرُ الْاَوْرَاقُ مِنَ الشَّجَرَةِ۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح خزاں میں درخت کے پتے گرتے ہیں۔

۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ غُرِسَتْ لَهُ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سبحان ربی العظیم کہتا ہے۔ اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگایا جاتا ہے۔

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہیگا سبحان ربی الاعلیٰ اللہ اسکو بخش دیگا اور داخل کریگا اسکو بہشت میں۔

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثْرَةُ التَّسْبِيْحِ تَجُرُّ الرِّزْقَ

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح زیادہ کرنا رزق بڑھاتا ہے۔

۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ وَحَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَهُمَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں اور بھاری ہیں ترازو میں اور پیارے ہیں خدا تعالیٰ کو اور وہ کلمے سبحان اللہ والحمد للہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ۔

توبہ کے بیان میں

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنیوالا اور باز رہنیوالا گناہ سے ایسا ہے جیسے گناہ نہیں کئے ہوا۔

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پشیمان ہونا گناہ سے توبہ ہے۔

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ شَابٍّ تَائِبٍ

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک تائب جوان سے زیادہ کوئی دوست نہیں

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ حِيْلَةٌ وَحِيْلَةُ الذُّنُوْبِ تَوْبَةٌ

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کیلئے حیلہ ہے [illegible] حیلہ توبہ ہے۔

۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّوْبَةُ تَهْدِمُ الْحَوْبَةَ۔

[illegible] اللہ علیہ وسلم نے توبہ [illegible] ہر کر دیتی ہے۔

۷۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ وَلَا تَيْئَسُوْا فَاِنَّ الْيَاسَ وَلَا تَيْئَسُوْا فَاِنَّ الْيَاسَ عَنِ اللّٰهِ كُفْرٌ۔

۷۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرا اللہ کی جناب میں اور نا اُمید مت ہو۔ اللہ سے نا اُمید ہونا کفر ہے۔

۷۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ۔

۷۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو توبہ کرنے میں آگے مرنے کے۔

۷۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوْبُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا۔

۷۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ توبہ کرو مرنے سے پہلے۔

درویشی کی فضیلت میں

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ فَخْرِيْ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری میرے لئے باعث ناز ہے۔

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ شَيْنٌ عِنْدَ النَّاسِ وَزَيْنٌ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

۲۔ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے درویشی لوگوں کی نظروں میں خراب ہے اللہ کے نزدیک خوبی و آرایش ہے قیامت کے دن۔

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْفُقَرَاءِ مِنْ اَخْلَاقِ الْاَنْبِيَاءِ وَبُغْضُ الْفُقَرَاءِ مِنْ اَخْلَاقِ الْفَرَاعِنَةِ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیروں کو دوست رکھنا پیغمبروں کی عادت میں سے ہے اور بُرا سمجھنا فقراء کو فرعونیوں کی عادت ہے۔

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ خَزِيْنَةٌ مِنْ خَزَائِنِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری ایک خزانہ ہے خزانوں سے اللہ تعالیٰ کے۔

۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ مِفْتَاحٌ وَمِفْتَاحُ الْجَنَّةِ حُبُّ الْفُقَرَاءِ۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لئے کنجی ہے اور کنجی جنت کی دوستی ہے فقیروں کی۔

۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْفَقِيْرَ الْمُؤْمِنَ الْمُتَعَفِّفَ بِالْعِيَالِ۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ دوست رکھتا ہے ایسے درویش مومن کو جو پرہیزگار ہو عیالداری کے ساتھ۔

۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوْبٰى لِلْفُقَرَاءِ وَ[illegible] الْمُتَّقِيْنَ۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری ہے فقیروں اور ضعیفوں کے واسطے [illegible]ت بھری ہے۔

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْفَقِيْرِ عَلَى الْغَنِيِّ كَفَضْلِي عَلَى جَمِيْعِ خَلْقِ اللهِ تَعَالَى۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتری فقیر کی توانگروں پر ایسی ہے جیسی میری برتری اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق پر ہے۔

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ كَرَامَةٌ مِّنْ كَرَامَاتِ اللهِ تَعَالَى۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ فقیری بھی ایک کرامت ہے اللہ تعالیٰ کی کرامتوں میں سے

۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ شَيْءٌ لَا يُعْطِيْهِ اللهُ اِلَّا نَبِيًّا مُّرْسَلًا

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری وہ چیز ہے جو خدا سوائے پیغمبروں کے کسی کو نہیں دیتا۔

نکاح کرنے کی خوبیاں

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّزْوِيْجُ بَرَكَةٌ وَّالْوَلَدُ رَحْمَةٌ فَاَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ فَاِنَّ كَرَامَةَ الْوَلَدِ عِبَادَةٌ

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کرنا برکت ہے اور بچہ ہونا رحمت ہے پس بزرگی دو تم اولاد کو کیونکہ بزرگی اولاد کی عبادت ہے۔

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح میری سنت ہے۔ جو شخص میری سنت سے دور رہیگا وہ میرا نہیں ہے۔

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ رِقٌّ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کرنا ایک رحمت ہے۔

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا الْحَرَائِرَ فَاِنَّهُنَّ صَلَاحُ الْبَيْتِ وَالْاِمَاءُ هَلَاكُ الْبَيْتِ۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کرو تم آزاد عورتوں سے کیونکہ وہ گھر کی آراستگی ہیں اور باندیاں ہلاکی گھر کی۔

۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّلْقَى اللهَ طَاهِرًا مُّطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اللہ تعالیٰ سے ارادہ کرے ملنے کا تو چاہیئے کہ وہ نکاح کرے آزاد عورتوں سے۔

۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْتَمِسُوا الرِّزْقَ بِالنِّكَاحِ۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو رزق ساتھ نکاح کے۔

۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُزَّابُ مِنْ اِخْوَانِ الشَّيَاطِيْنِ۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح [illegible] شیطان کے بھائیوں [illegible]

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَزَوَّجَ یُعْطٰی لَہٗ نِصْفُ الْعِبَادَۃِ
۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نکاح کرے تو دی جاوے اُسے آدھی بندگی۔

۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَکْرَمَ زَوْجَتَہٗ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی
۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے عزت کی اپنی بیوی کی۔ عزت دے گا اللہ تعالیٰ اُسے

۱۰۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَشْرَارُکُمْ عُزَّابُکُمْ۔
۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ بد لوگ تم میں وہ ہیں جو بے بیوی والے ہیں۔

۱۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَشْرَارُ اُمَّتِیْ عُزَّابُھَا
۱۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشرار میری اُمت کے بے نکاح رہنے والے ہیں۔

۱۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَطْعَمْتَ زَوْجَتَکَ فَھُوَ لَکَ صَدَقَۃٌ
۱۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو کچھ کھانا دوے اپنی بیوی کو وہ صدقہ ہے تیرے لئے

زنا کرنے کی برائیاں

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلزِّنَا یُوْرِثُ الْفَقْرَ وَیُذْھِبُ نُوْرَ الْوَجْہِ وَیَنْقُصُ الْعُمْرَ۔
۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زنا کرنے سے مفلسی پیدا ہوتی ہے اور منہ کا نور کھوتا ہے اور عمر کم کرتا ہے۔

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زِنَا الْعُیُوْنِ النَّظْرُ۔
۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر عورت کو دیکھنا آنکھوں کی زنا ہے۔

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِثْنَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ مَعَ اٰخَرَ اَبَدًا اَلزِّنَا وَالْغِنَاءُ۔
۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں مرد میں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں۔ ایک زنا دوسری غنا یعنی تونگری۔

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنَّظْرُ اِلَی النِّسَاءِ الْاَجْنَبِیَّۃِ مِنَ الذُّنُوْبِ الْکَبَائِرِ۔
۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ پرائی عورتوں کو بُری نظر سے دیکھنا کبیرہ گناہوں سے ہے۔

۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زِنَا الرِّجْلَیْنِ الْمَشْیُ وَزِنَا الْیَدَیْنِ الْبَطْشُ وَزِنَا الْعَیْنَیْنِ النَّظْرُ
۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برے کام کی طرف چلنا پاؤں سے، اور دونوں ہاتھوں کا پکڑنا زنا کا اور زنا نظر کی دیکھنا بُرے ارادہ سے۔

۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ [illegible] وَاحِدٌ یُحْبِطُ عَمَلَ سَبْعِیْنَ
۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ [illegible] ستر برس کی عبادت کھو دیتا ہے۔

ع۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَعْظَمَ بَعْدَ الشِّرْكِ مِنْ نُطْفَةٍ وَضَعَهَا رَجُلٌ فِي رَحِمٍ لَا يَحِلُّ

ع۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے کوئی گناہ بڑا بعد شرک مگر یہ کہ وہ اپنا نطفہ ایسے رحم میں رکھے جو اس پر حلال نہ ہو۔

ع۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِأَهْلِ النَّارِ صَرْخَةً مِنْ نَتْنِ رِيحِ فَرْجِ الزَّانِي۔

ع۸۔ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اہل دوزخ فریاد کریں گے زانی کی شرمگاہ کی بدبو سے۔

ع۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الزِّنَا يَجُرُّ الرِّزْقَ۔

ع۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دینا زنا کا جاری کرتا ہے روزی کو۔

مذمّت لوطی

ع۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا بِشَهْوَةٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ أَلْفَ سَنَةٍ۔

ع۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بوسہ لیتا ہے کسی لڑکے کو شہوت سے اللہ تعالیٰ اُسے ایکہزار برس تک جہنم کی آگ میں رکھے گا۔

ع۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اغْتَسَلَ اللُّوطِيُّ بِمَاءِ الْبِحَارِ لَا يَكُونُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَّا جُنُبًا۔

ع۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اغلام باز روئے زمین کے دریا میں غسل کرے پاک نہ ہوگا مگر روز قیامت تک جنب۔

ع۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا بِشَهْوَةٍ أَلْجَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ۔

ع۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جوان لڑکے کو بوسہ دے گا شہوت سے تو روز قیامت میں اللہ تعالیٰ اسکے منہ میں آگ کی لگام ڈالے گا۔

ع۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ غُلَامًا بِشَهْوَةٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَمَلٰئِكَتُهُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِيْنَ۔

ع۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے چھوا جوان لڑکے کو شہوت سے لعنت کرتا ہے خدا تعالیٰ اور فرشتے اس کے اور لوگ تمام

ع۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ الْإِمْرَأَتَهُ فِي لُدُبُرٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ أَنْتَنُ مِنَ الْجِيْفَةِ

ع۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے صحبت کی اپنی عورت سے پچھلی راہ تو اٹھاویگا اللہ تعالیٰ روز قیامت کو اور وہ بدبودار ہوگا زیادہ مردار سے۔

ع۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا بِشَهْوَةٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا كُلُّ خَرِيْفٍ ثَمَانُوْنَ سَنَةً۔

ع۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بوسہ دیا [illegible] ے تو عذاب دیوے اُسے خدا تعالیٰ [illegible] خریف اسی برس کا۔

٧۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ مَعَ الرَّجُلِ فَهُمَا زَانِيَانِ

٧۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب صحبت کرے مرد ساتھ مرد کے پس ہوے دونوں زانی ہیں۔

٨۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا بِشَهْوَةٍ فَكَأَنَّمَا زَنٰى مَعَ أُمِّهٖ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

٨۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بوسہ دیا جوان لڑکے کو شہوت سے سو گویا اس نے زنا کیا اپنی ماں کے سا[illegible]

٩۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَّ لِامْرَأَتِهٖ فِي الدُّبُرِ كَبَّهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ۔

٩۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے صحبت کی اپنی عورت سے پچھلی راہ میں تو اوندھا منہ ڈالیگا اللہ اسکو دوزخ [illegible]

١٠۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الذَّكَرُ الذَّكَرَ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ وَقَالَتِ السَّمٰوٰتُ أَتَأْمُرُنَا نَرْجُمُهٗ وَقَالَتِ الْأَرْضُ أَتَأْمُرُنَا نَلْتَقِمُهٗ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى دَعُوْهُ فَإِنَّ طَرِيْقَهٗ عَلَيَّ وَقِيَامَهٗ بَيْنَ يَدَيَّ۔

١٠۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرد مرد سے صحبت کرتا ہے تو زمین لرزنے اور عرش ہلنے لگتا ہے اور کہتے ہیں آسمان خدایا ہمکو حکم دے تاہم سنگسار کریں اسکو اور زمین کہتی ہے کہ ہمکو حکم ہو تو ہم نگلجاویں اسکو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تم سب ہٹ جاؤ اسکو آخر اسکا راستہ مجھ ہی پر ہے اور میرے ہی سامنے کھڑا رہنا [illegible]

شراب خواروں کی مذمت

١۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهُ فِي الْآخِرَةِ۔

١۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا وہ شراب آخرت سے محروم رہے گا

٢۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ مَسَاءً أَصْبَحَ مُشْرِكًا وَمَنْ شَرِبَهٗ صَبَاحًا أَمْسٰى مُشْرِكًا۔

٢۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شام کو شراب پیئے گا وہ صبح کو مشرک ہوگا اور جو صبح کو شراب پیئے گا وہ شام کو مشرک ہوگا۔

٣۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَمْرُ أُمُّ الْخَبَائِثِ

٣۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب ماں ہے سب بدیوں کی۔

٤۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْإِثْمِ۔

٤۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینا اکٹھا کرنے والا گناہوں کا ہے۔

٥۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ الْوَثَنِ۔

٥۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ شراب خوار بت پرست کی مانند ہے۔

٦۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ اللَّاتِ وَالْعُزّٰى

٦۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابخوار مانند پوجنے والے لات وعزیٰ کے ہے۔

٧۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ [illegible] شَارِبُ الْخَمْرِ مَلْعُوْنٌ۔

٧۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمر خوار [illegible]ن ہے۔

٨۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ کَفَرَ بِجَمِیْعِ مَا اُنْزِلَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی اَنْبِیَائِہٖ۔

٩۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَجْتَمِعُ الْخَمْرُ وَالْاِیْمَانُ فِیْ جَوْفِ امْرِءٍ اَبَدًا۔

١٠۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّمَ عَلٰی شَارِبِ الْخَمْرِ اَوْ صَافَحَہٗ اَوْ عَانَقَہٗ اَحْبَطَ اللّٰہُ عَمَلَہٗ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے شراب پی گویا کفر کیا اس نے ان تمام چیزوں سے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں پر بھیجی ہیں۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہوتی ہیں شراب اور ایمان ایک آدمی کے پیٹ میں۔

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے سلام کیا شراب پینے والے کو یا مصافحہ کیا یا بغلگیر ہوا تو ناچیز کرتا ہے خدا تعالیٰ نیک کام اس کے چالیس برس تک کے۔

تیراندازی کی فضیلت کا بیان

١۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمٰی سَهْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً۔

٢۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلِّمُوْا اَوْلَادَکُمُ الرَّمْیَ وَالسِّبَاحَةَ۔

٣۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلرَّمْیُ عَلَی الْمِغْرَاضِ کَالرَّمْیِ عَلَی الْعَدُوِّ۔

٤۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَرُدُّ السَّهْمَ عَلَی الرَّامِیْ مِنَ الْمِغْرَاضِ کَانَ لَہٗ بِکُلِّ قَدَمٍ اَجْرُ عِتْقِ رَقَبَةٍ۔

٥۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الرَّمْیَ بَعْدَ الْعِلْمِ فَقَدْ تَرَكَ سُنَّتِیْ وَمَنْ تَرَكَ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ۔

٦۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْیَ ثُمَّ تَرَکَہٗ فَقَدْ عَصَانِیْ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے چلایا تیر اللہ تعالیٰ کی راہ میں پس گویا آزاد کیا اُس نے ایک غلام۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اولاد کو پانی میں تیرنا اور تیر چلانا سکھاؤ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر نشانے پر لگانا ایسا ہے جیسے تیر چلانا دشمن پر۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرانداز کا تیر نشانے پر سے لاکر اسکو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر چلانا سیکھ کر چھوڑ دینا ایسا ہے جیسے میری سنت چھوڑنا اور جس نے میری سنت چھوڑی وہ میرے سے نہیں

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے تیر [illegible] یا۔ گویا اس نے میرے حکم [illegible]

۷۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمٰی عَدُوًّا بِسَہْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَصَابَ اَوْ اَخْطَأَ کَانَ لَہٗ اَجْرُ عِتْقِ رَقَبَۃٍ۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مارا دشمن کو تیر سے اللہ کی راہ میں لگے وہ تیر یا خالی جاوے تو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الرَّمْیَ فَاِنَّمَا بَیْنَ الرَّامِیْ وَالْھَدَفِ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر اندازی سیکھو تحقیق کہ تیر چلانیوالے اور نشانے کے درمیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں سے۔

اولاد پر ماں باپ کے حق کا بیان

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْ لِّلْبَارِّ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَلَنْ تَدْخُلَ النَّارَ اَبَدًا وَقُلْ لِلْعَاقِّ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَلَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ ماں باپ سے نیکی کرنیوالے کو جو چاہے سو بدی کر ہرگز نہ جاویگا تو دوزخ میں اور کہہ ماں باپ سے بدی کرنیوالے کو کر تو جو چاہے سو نیکی تو ہرگز جنت میں نہ جاوے گا۔

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رِضَاءُ اللّٰہِ فِیْ رِضَاءِ الْوَالِدَیْنِ وَسَخَطُ اللّٰہِ فِیْ سَخَطِ الْوَالِدَیْنِ۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی ماں باپ کی رضامندی سے ہے اور ناخوشی اللہ تعالیٰ کی ناخوشی ماں باپ پر ہے۔

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَرُّوْا اٰبَاءَکُمْ حَتّٰی یَبَرَّ اَبْنَاءُکُمْ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احسان کرو اپنے ماں باپ پر تاکہ احسان کریں تم پر تمہاری اولاد۔

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ وَلَہٗ اَبَوَانِ رَاضِیَانِ اَوْ اَحَدُھُمَا فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ وَمَنْ اَمْسٰی وَلَہٗ اَبَوَانِ سَاخِطَانِ اَوْ اَحَدُھُمَا فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ النَّارِ۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے صبح کی اور اس کے ماں باپ اس سے راضی ہوں یا ایک اُن دو میں سے تو کھولے جاوینگے واسطے اسکے دروازے جنت کے اور جس نے شام کی اور ماں باپ ناخوش ہوں یا انمیں سے ایک تو کھولے جاوینگے دروازے آگ کے۔

۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کُنْتَ فِیْ صَلٰوتِکَ فَدَعَا اَبُوْکَ فَاَجِبْ وَاِنْ دَعَتْکَ اُمُّکَ فَلَا تُجِبْ۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا تو اپنی نماز نفل میں پھر پکارے تیرا باپ تو جواب دے اور پکارے تیری ماں تو مت جواب دے۔

۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰذٰی وَالِدَیْہِ اَوْ [illegible] خُلُ النَّارَ۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ایذا دی اپنے ماں باپ کو یا اُن میں سے ایک کو تو [illegible] ہوگا وہ جہنم میں۔

۷. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَرَبَ اَبَوَيْهِ فَهُوَ وَلَدُ الزِّنَا

۷. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مارا اپنے باپ کو سو وہ حرام کا جنا ہے۔

۸. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَارُّ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَالْعَاقُّ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

۸. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ سے نیکی کرنیوالا نہ داخل ہوگا دوزخ میں اور ماں باپ سے سرکشی کرنیوالا نہ داخل ہوگا جنت میں۔

۹. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَاقُّ لَا يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔

۹. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ سے بدی کرنیوالا نہ پاوے گا بو جنت کی۔

ماں باپ پر اولاد کا کیا حق ہے

۱. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَحُ وَالِدٌ وَلَدَهُ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ۔

۱. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دے سکتا ہے باپ اپنے فرزند کو کوئی چیز بہتر ادب نیک سے

۲. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يُؤَدِّبَ اَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِصَاعٍ۔

۲. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ کہ ادب سکھاوے تمہارے میں سے کوئی اپنے فرزند کو تو بہتر ہے اس سے کہ صدقہ دیوے روز ایک پا[illegible]

۳. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمُوا اَوْلَادَكُمْ فَاِنَّ اِكْرَامَ الْاَوْلَادِ عِبَادَةٌ۔

۳. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دو اپنی اولاد کو کیونکہ بزرگی اولاد کی ایک طرح کی بندگی ہے

۴. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُرْغِمَ حَاسِدَهُ فَلْيُؤَدِّبْ وَلَدَهُ

۴. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے حاسد کو نیچا دکھانا چاہے وہ اپنی اولاد کو ادب سکھائے۔

۵. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ اِلٰى وَجْهِ الْاَوْلَادِ بِشُكْرٍ كَالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِ نَبِيِّهٖ۔

۵. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اولاد کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا ایسا ہے جیسے اپنے پیغمبر کی طرف دیکھنا۔

۶. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمُوا اَوْلَادَكُمْ فَاِنَّ كَرَامَةَ الْاَوْلَادِ سِتْرٌ مِنَ النَّارِ وَالْاَكْلُ مَعَهُمْ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ۔

۶. فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دو اپنی اولاد کو کیونکہ بزرگی دینا اولاد کو بچاؤ ہے آگ سے اور کھانا ان کے ساتھ آزادی ہے دوزخ سے۔

۷. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا قُبْلَةَ اَوْلَادِكُمْ فَاِنَّ لَكُمْ ...

... اللہ علیہ وسلم نے بہت بوسے ... بدلے ہر بوسے کے

قُبْلَةٍ دَرَجَةٌ فِی الْجَنَّةِ۔

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ فَمَنْ اَکْرَمَ اَوْلَادَہٗ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْجَنَّةِ۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دو اپنی اولاد کو پس جس نے بزرگی دی اپنی اولاد کو اُسے بزرگی دیوے گا خدا تعالیٰ جنت میں۔

۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا یُقَالُ لَہٗ بَابُ الْفَرَحِ لَا یَدْخُلُہٗ اِلَّا مَنْ اَفْرَحَ اَوْلَادَہٗ۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جنت میں ایک دروازہ ہے کہا جاتا ہے اُسے باب الفرح اس میں وہی داخل ہوگا جو اپنی اولاد کو خوش کرے

۱۰۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا یُقَالُ لَہٗ فَرَحٌ لَا یَدْخُلُ اِلَّا لِمَنْ فَرَّحَ صِبْیَانًا۔

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جنت میں ایک دروازہ ہے کہا جاتا ہے اُسے فرح نہیں کھولا جاویگا مگر واسطے اسکے کہ خوش کرے بچوں کو۔

تواضع کرنے کی فضیلت

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ اللّٰہُ وَمَنْ تَکَبَّرَ وَضَعَہُ اللّٰہُ۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے سر جھکایا واسطے اللہ تعالیٰ کے تو بلند کریگا اسے خدا تعالیٰ اور جس نے تکبری کی تو پست کریگا اللہ تعالیٰ اُسے۔

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اٰدَمِیٍّ اِلَّا فِی رَأْسِہٖ سِلْسِلَتَانِ سِلْسِلَةٌ اِلَی السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاِذَا تَوَاضَعَ رَفَعَہُ اللّٰہُ اِلَی السَّمَآءِ السَّابِعَةِ وَاِذَا تَکَبَّرَ وَضَعَہُ اللّٰہُ اِلَی الْاَرْضِ السَّابِعَةِ۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی آدمی مگر اسکے سر میں دو زنجیر ہیں ایک زنجیر ساتویں آسمان کیطرف دوسری زنجیر ساتویں زمین کیطرف پس جبکہ نیچا کرے وہ اپنے کو تو بلند کرتا ہے اُسے اللہ تعالیٰ طرف ساتویں آسمان کے اور جب بڑائی کرے تو پست کرتا ہے خدا تعالیٰ طرف ساتویں زمین کے۔

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْمُتَوَاضِعِیْنَ فَتَوَاضَعُوْا لَھُمْ وَاِذَا رَاَیْتُمُ الْمُتَکَبِّرِیْنَ فَتَکَبَّرُوْا لَھُمْ۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم تواضع کرنیوالوں کو پس تواضع کرو تم واسطے ان کے اور جب دیکھو تم تکبر کرنیوالونکو پس تکبر کرو تم واسطے اُن کے۔

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَاضَعُوْا مَعَ الْمُتَوَاضِعِ[illegible] مَعَ الْمُتَوَاضِعِیْنَ صَدَ[illegible]

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تواضع کرو تم تواضع کرنیوالوں کی کیونکہ تواضع کرنا تواضع کرنیوالوں کے ساتھ صدقہ ہے۔ اور برائی کرو تم ساتھ [illegible]

مَعَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ فَاِنَّ التَّكَبُّرَ مَعَ
الْمُتَكَبِّرِيْنَ صَدَقَةٌ۔
۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأْسُ التَّوَاضُعِ اَنْ يَبْدَاَ بِالسَّلَامِ
عَلٰى مَنْ لَقِيَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَنْ
يَرْضٰى بِالدُّوْنِ فِي الْمَجْلِسِ۔
۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلتَّوَاضُعُ مَصَاعِدُ الشَّرَفِ۔
۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلْاِكْرَامُ فِي التَّقْوٰى وَالْغِنَاءُ فِي الْيَقِيْنِ
وَالشَّرَفُ فِي التَّوَاضُعِ۔
۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُلُّ نِعْمَةٍ مَحْسُوْدَةٌ عَلٰى صَاحِبِهَا
اِلَّا التَّوَاضُعُ۔
۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلتَّوَاضُعُ مِنْ اَخْلَاقِ الْاَنْبِيَآءِ وَ
التَّكَبُّرُ مِنْ اَخْلَاقِ الْفَرَاعِنَةِ

صدقہ ہے اور بڑائی کرو تم ساتھ بڑائی کرنیوالوں کے
کیونکہ بڑائی کرنا ساتھ بڑائی کرنیوالوں کے صدقہ ہے
۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاکساری
اس کا نام ہے کہ ہر ملنے والے کو پہلے سلام کرے
اور جس مجلس میں جائے اس میں ادنیٰ جگہ
دیکھ کر بیٹھے۔
۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تواضع
بلندی پر پہنچاتا ہے۔
۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی
پرہیزگاری میں ہے اور تونگری یقین میں ہے
اور شرف تواضع میں ہے۔
۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک
نعمت کو حسد کیا جاتا ہے اس نعمت والے پر
مگر تواضع۔
۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تواضع
کرنا اخلاق سے پیغمبروں کے ہے اور تکبر کرنا
اخلاق سے فرعونیوں کے ہے۔

خاموشی کی فضیلت کا بیان

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلْعَافِيَةُ عَشَرَةُ اَجْزَاءٍ تِسْعَةٌ مِنْهَا
فِي الصَّمْتِ اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْجُزْءُ
الْعَاشِرُ تَرْكُ الْمُجَالَسَةِ مَعَ السُّفَهَاءِ
۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عِفَّةُ اللِّسَانِ صُمْتُهٗ۔
۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأْسُ الْاِسْلَامِ السُّكُوْتُ وَقَالَتِ الصَّحَابَةُ
بِكُلِّ شَيْءٍ نَجَاسَةٌ وَنَجَاسَةُ اللِّسَانِ الْ[illegible]

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عافیت دس
جزء ہے نو جز ان میں سے خاموشی ہے سوائے ذکر
اللہ تعالیٰ کے اور دسواں جز نادانوں کی صحبت
میں بیٹھنے کو ترک کرنا۔
۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پارسائی زبان
کی اُس کی خاموشی ہے۔
۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اسلام کا
[illegible] صحابہؓ نے ہر چیز کے واسطے پلیدی
[illegible] بدی بدزبانی ہے۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْمَةٌ بِلَطْمَةٍ وَالْبَادِي اَظْلَمُ قَالَ الْمَشَائِخُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ لَوْ كَانَ الْكَلَامُ مِنْ فِضَّةٍ لَكَانَ السُّكُوْتُ مِنْ ذَهَبٍ۔

۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْلُ الْاِيْمَانِ السُّكُوْتُ

۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَافِيَةُ عَشَرَةُ اَجْزَاءٍ تِسْعَةٌ مِنْهَا فِي السُّكُوْتِ وَوَاحِدٌ مِنْهَا فِي الْوَحْدَةِ

۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَكَتَ سَلِمَ وَمَنْ سَلِمَ نَجَا۔

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرِضَاءُ الرَّبِّ اَلسُّكُوْتُ

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكُوْتُ الْعَالِمِ شَيْنٌ وَكَلَامُهُ زَيْنٌ

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طمانچہ ایک طمانچہ کے بدلے اور شروع کرنیوالا زیادہ ظالم ہے فرمایا بزرگوں نے رحمت کرے انکو خدا تعالیٰ اگر ہوگا کلام نقرے سے تو ہے خاموشی سونے سے۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کی جڑ خاموشی ہے۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عافیت دس جزو ہے نو جزو اُن سے خاموشی میں اور ایک جزو اُن سے اکیلا رہنے میں۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چپ رہا سلامت رہا اور جو سلامت رہا نجات پایا۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاج مومنوں کا اور رضامندی خدا تعالیٰ کی چپ رہنا ہے

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چپ رہنا عالم کا بُرا ہے اور بات کرنا اچھا ہے۔

زیادہ کھانیکی بُرائیاں اور کم کھانیکی خوبیاں

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يُوْرِثُ قَسَاوَةَ الْقَلْبِ حُبُّ النَّوْمِ وَحُبُّ الرَّاحَةِ وَحُبُّ الْاَكْلِ۔

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَبِعَ فِي الدُّنْيَا شَبِعَ فِي الْاٰخِرَةِ۔

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فَوْقَ شِبَعٍ فَقَدْ اَكَلَ حَرَامًا۔

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجُوْعُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔

۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
اَحْيُوْا قُلُوْبَكُمْ بِقِلَّةِ الضِّحْكِ

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں پیدا کرتی ہیں سیاہی دل کی ایک دوستی نیند کی دوسری دوستی آرام کی اور تیسری دوستی کھانے کی۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پیٹ بھر کھایا دنیا میں وہ آخرت میں بھوکا رہا جو دنیا میں پیٹ بھرا آخرت میں بھوکا رہا

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کھایا پیٹ بھر کے پس تحقیق کھایا حرام۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھوکا رہنا عبادت کا مغز ہے۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندہ کرو دلوں کو کم ہنسنے سے اور کم سونے سے

وَطَهِّرُوْا بِالْجُوْعِ وَانْظُرُوْا اِلٰى عَظَمَةِ اللّٰہِ تَعَالٰى۔

اور پاک ہو جاؤ بھوک سے اور دیکھو بزرگی کی طرف خدا تعالیٰ کی۔

۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْرَبُکُمْ مِّنِّیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَطْوَلُکُمْ جُوْعًا وَّ تَفَکُّرًا

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک تر تم میں کا میرے سے روز قیامت میں بھوکا اور فکر کرنیوالا ہوگا

۷۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا صِحَّۃَ مَعَ اَکْلٍ

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کی حرص میں آرام نہیں ملتا۔

۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَثُرَ طَعَامُہٗ کَثُرَ سِقَامُہٗ وَمَنْ قَلَّ غِذَاؤُہٗ قَلَّ دَاؤُہٗ۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا کھانا زیادہ ہوگا وہ بیمار زیادہ ہوگا اور جس کی غذا کم ہوگی اس کی بیماری کم ہوگی۔

۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُ الْعَمَلِ الْجُوْعُ۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار عمل کا بھوکا رہنا ہے۔

ہنسا اور قہقہہ لگانیکی بُرائی

۱۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَثْرَۃُ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ہنسنا مارتا ہے دل کو۔

۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلضِّحْکُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَۃٌ فِی الْقُبُوْرِ۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ہنسنا مسجد میں اندھیرا ہے قبر میں۔

۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِکَ قَہْقَہَۃً فَقَدْ مَجَّ مِنَ الْعَقْلِ مَجَّۃً

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ہنسا پکار کر بس تحقیق تھوک دیا اس نے عقل کو

۴۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِکَ قَہْقَہَۃً فَقَدْ نَسِیَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ہنسا پکار کر بس تحقیق اس نے بھولا ایک باب علم کا۔

۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِکَ قَہْقَہَۃً لَعَنَہُ اللّٰہُ الْجَبَّارُ عَنْ فَوْقِ عَرْشِہٖ۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ہنسا پکار کر لعنت کرتا ہے اسکو خدا زبردست عرش پر سے۔

۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِکْتُمْ قَلِیْلًا وَّ لَبَکَیْتُمْ کَثِیْرًا

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانتے تم وہ چیز جو میں جانتا ہوں البتہ ہنستے تم تھوڑا [illegible] زیادہ۔

۷۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ [illegible]

[illegible] کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ ضَحِكَ كَثِيْرًا فِي الدُّنْيَا بَكٰى كَثِيْرًا فِي الْاٰخِرَةِ وَمَنْ بَكٰى كَثِيْرًا فِي الدُّنْيَا ضَحِكَ كَثِيْرًا فِي الْاٰخِرَةِ۔

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ كَثِيْرًا يَسْتَخِفُّ بِهِ النَّاسُ

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ حَتّٰى يُضْحِكَ بِهَا جُلَسَاءَهُ لَاكَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهَا فِي النَّارِ۔

۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكُ الْاَنْبِيَاءِ تَبَسُّمٌ وَضَحِكُ الشَّيَاطِيْنِ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ قَهْقَهَةٌ۔

جس نے ہنسا بہت دُنیا میں اس نے رویا بہت آخرت میں اور جس نے رویا بہت دنیا میں اُس نے ہنسا بہت آخرت میں۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہنستا ہے بہت تو ہلکا جانتے ہیں اسکو لوگ۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بات کی ایک بات ایسی کہ ہنستے ہوں بہ سبب اسکے ساتھ بیٹھنے والے تو البتہ اوندھا ڈالیگا اسکو خدا تعالیٰ بسبب اسکے دوزخ میں۔

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنسنا پیغمبروں کا مسکرانا ہے اور ہنسنا شیطانوں کا لعنت کرے انکو خدا تعالیٰ پکار کر ہنسنا ہے۔

بیمار پرسی کو جانے کی فضیلت

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوْدُوا الْمَرْضٰى وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ وَاذْكُرُوا الْاٰخِرَةَ۔

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ اَوَّلَ يَوْمٍ فَرِيْضَةٌ وَبَعْدَهَا تَطَوُّعٌ۔

۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِبُ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ اِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ۔

۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَادَ مَرِيْضًا مُصْلِحًا اِلَّا خَرَجَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ حَتّٰى يَرْجِعَ مِنْ بَيْتِ الْمَرِيْضِ وَدَخَ[illegible]

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرو بیماروں کی اور ساتھ ہو جاؤ جنازوں کے اور یاد کرو آخرت کو۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی بیمار کی پہلے دن فرض ہے اور پیچھے اس کے نفل ہے۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں واجب ہوتی ہے بیمار پرسی بیمار کی مگر تین روز کے بعد۔

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیمار پرسی کرتا ہے کوئی کسی بیمار نیک کی مگر نکلتے ہیں اسکے ساتھ ستر ہزار فرشتے کہ مغفرت مانگتے ہیں اس کے واسطے یہانتک کہ پھرتا ہے وہ گھر سے بیمار کے آتا ہے اپنے گھر میں۔

ع۵: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيْضِ فِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ يَغُوْصُ فِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

م۵: فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنیوالا رحمت میں خدا تعالیٰ کی ہوتا ہے اور غوطہ مارتا ہے دریائے رحمت میں خدا تعالیٰ کے۔

ع۶: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيَادَةُ الْجَاهِلِ اَشَدُّ عَلَى الْمَرِيْضِ مِنْ مَرَضِهٖ:۔

م۶: فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی نادان کی کرنا سخت دشوار ہے بیمار پر اسکی بیماری سے۔

ع۷: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ اَنْ يَّضَعَ اَحَدُكُمْ يَدَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ اَوْ عَلٰى يَدِهٖ فَيَسْئَلَهٗ كَيْفَ هُوَ تَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ

م۷: فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا بیمار کی ایسی ہے کہ رکھے کوئی ایک تم میں سے ہاتھ اپنا بیمار کی پیشانی پر یا اسکے ہاتھ پر پھر پوچھے اسکو کہ کیسا ہے وہ یہیں پورا تحفہ تم میں مصافحہ ہے

ع۸: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ عَلٰى مَخَارِفِ الْجَنَّةِ۔

م۸: فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا بیمار کی کناروں پر جنت کے ہے۔

موت کیا چیز ہے

ع۱: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَوْتُ جِسْرٌ يُّوْصِلُ الْحَبِيْبَ اِلَى الْحَبِيْبِ:۔

م۱: فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت پل ہے کہ پہنچاتا ہے دوست کو دوست کی طرف

ع۲: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَوْتُ اَرْبَعَةٌ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ وَمَوْتُ الْاَغْنِيَاءِ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ وَ مَوْتُ الْاُمَرَاءِ فَمَوْتُ الْعُلَمَاءِ ظُلْمَةٌ فِي الدِّيْنِ وَمَوْتُ الْاَغْنِيَاءِ حَسْرَةٌ وَ مَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ وَمَوْتُ الْاُمَرَاءِ فِتْنَةٌ:۔

م۲: فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت چار ہیں۔ موت عالموں کی اور موت تونگروں کی اور موت فقیروں کی اور موت امیروں کی پھر موت علماؤں کی اندھیرا ہے دین میں اور موت تونگروں کی افسوس ہے اور موت فقیروں کی راحت ہے۔ اور موت امیر لوگوں کی ایک فتنہ ہے۔

ع۳: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ بَلْ يَنْتَقِلُوْنَ مِنْ دَارٍ اِلٰى دَارٍ۔

م۳: فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دوست خدا کے مرتے نہیں بلکہ نقل کرتے ہیں ایک [illegible] سے مکان کی طرف۔

ع۴: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ [illegible]

م۴: [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مرنا

اِنَّ الْمَوْتَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔

۵۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ ثُلْمَةٌ فِي الدِّيْنِ۔

۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ ابْنُ اٰدَمَ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ النَّاسُ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهٗ۔

۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ لَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قِيْلَ مَا هَادِمُ اللَّذَّاتِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلْمَوْتُ اَلْمَوْتُ اَلْمَوْتُ۔

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَغَرِيْبٍ اَوْ كَعَابِرِ سَبِيْلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ۔

۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الْعَالِمُ بَكَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا سَبْعِيْنَ يَوْمًا۔

۱۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَحْزَنْ عَلٰى مَوْتِ الْعَالِمِ فَهُوَ مُنَافِقٌ مُنَافِقٌ مُنَافِقٌ۔

راحت ہے مومنوں کو۔

۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا عالموں کا رخنہ ہے دین اسلام ہے۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرتا ہے کوئی آدمی تو کٹ جاتے ہیں اس کے عمل مگر تین کاموں سے ایک صدقہ جاری۔ یا علم کہ فائدہ لیویں لوگ اس سے۔ یا فرزند نیک کہ دعا کرے اپنے ماں باپ کے لئے۔

۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت یاد کرو تم توڑنے والی لذتوں کی کو کہا اسکو تین مرتبہ کہا گیا کہ کیا ہے توڑنے والا لذتوں کا یارسول اللہ فرمایا موت، موت، موت۔

۸۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رہ دنیا میں مانند غریبوں یا مسافروں اور شمار کر اپنے کو قبرستان والوں میں سے۔

۹۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عالم مرتا ہے تو آسمان و زمین روتے ہیں اور یہ رونا ستر روز تک بند نہیں ہوتا۔

۱۰۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آزردہ ہووے مرنے پر عالم کے وہ منافق ہے منافق ہے منافق ہے۔

قبر کا بیان اور اسکے حالات

۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِ النِّيْرَانِ۔

۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر ایک باغ ہے باغوں سے جنت کے یا گڑھا ہے گڑھوں سے دوزخ کے۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن

اَلْمُؤْمِنُ فِیْ قَبْرِهٖ کَاَنَّهٗ فِیْ رَوْضَةٍ خَضْرَآءَ یُوْسَعُ لَهٗ قَبْرُهٗ سَبْعِیْنَ ذِرَاعًا وَیُضِیْئُ حَتّٰی یَکُوْنَ کَالْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ۔

اپنی قبر میں ایسا ہے جیسا کہ وہ ہرے باغ میں ہے کشادہ کی جاتی ہے واسطے اسکے گور اس کی ستر گز اور روشن ہوتی ہے وہ قبر چودھویں رات کے چاند کے جیسی۔

عـ۲۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ بَنِیْ اٰدَمَ عَلِمُوْا کَیْفَ عَذَابُ الْقَبْرِ مَا نَفَعَهُمُ الْعَیْشُ فِی الدُّنْیَا فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ الْکَرِیْمِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الرَّحِیْمِ۔

عـ۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اگر تحقیق بنی آدم جانتے کہ کیسا ہے عذاب قبر کا تو نہیں فائدہ دیتا انکو جینا دنیا میں پس پناہ لو اللہ کی کہ وہ بزرگ ہے عذاب سے قبر نامواقف کے۔

عـ۳۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَمُرُّ بِقَبْرِ رَجُلٍ کَانَ یَعْرِفُهٗ فِی الدُّنْیَا وَسَلَّمَ عَلَیْهِ اِلَّا عَرَفَهٗ وَرَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ۔

عـ۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ گذرتا ہے کسی آدمی کی قبر پر کہ پہچانتا تھا اسکو دنیا میں اور سلام کرتا ہے اس میت پر مگر وہ میت پہچانتا ہے اور جواب سلام کہتا ہے۔

عـ۵۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ مَرَّ بِقَبْرٍ مِنْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا قَالَ لَهٗ اَهْلُ الْقَبْرِ یَا غَافِلُ لَوْ عَلِمْتَ مَا نَعْلَمُ لَذَابَ لَحْمُكَ عَلٰی جَسَدِكَ وَشَحْمُكَ عَلٰی بَدَنِكَ۔

عـ۵۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ گزرے قبر پر قبرستان میں مسلمانوں کے مگر کہتا ہے واسطے اسکے قبر والا کہ اے غافل اگر جانتا تو وہ چیز جو ہم جانتے ہیں تو البتہ گل جاتا تیرا گوشت تیرے بدن پر اور چربی تیری تیرے اندام پر۔

عـ۶۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ الْمَیِّتَ اِذَا وُضِعَ فِی الْقَبْرِ وَقَعَدُوْا فَقَالَ لَهٗ اَهْلُهٗ وَاَقْرِبَآءُهٗ وَاَحِبَّآءُهٗ وَاَبْنَآءُهٗ وَاَشْرِفَآءُهٗ وَاُمَرَآءُهٗ یَقُوْلُ لَهُ الْمَلَكُ اِسْمَعْ مَا یَقُوْلُوْنَ ءَ اَنْتَ کُنْتَ سَیِّدًا ءَ اَنْتَ کُنْتَ شَرِیْفًا ءَ اَنْتَ کُنْتَ اَمِیْرًا فَیَقُوْلُ الْمَیِّتُ یَا لَیْتَهُمْ لَمْ یَکُوْنُوْا فَیُضْغَطُ ضَغْطَةً تَخْتَلِطُ اَضْلَاعُهٗ۔

عـ۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ میت جب رکھا جاتا ہے قبر میں اور لوگ بیٹھتے ہیں پھر کہتے ہیں اسکے لوگ اور سگے اسکے اور دوست اسکے اور فرزند اسکے۔ ہائے سردار ہائے بزرگ ہائے سردار کہتا ہے اسکو فرشتہ سن کیا کہتے ہیں وہ کیا تو سردار تھا کیا تو بزرگ تھا کیا تو حاکم تھا سو کہتی ہے میت کہ بھلا ہوتا کہ نہوتے یہ لوگ پھر رگڑ ڈالتا ہے ایک ایسا [illegible] اسکی پسلیاں آپس میں۔

مذمت [illegible]

۱ـ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ [illegible]

[illegible] اللہ علیہ وسلم نے جس نے [illegible]

شقت جيبا او خدشت خدًا او رنّت او نلعت عند المصيبة كان عاصيًا لله ولرسوله

۶۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تحلّ لامرأة ان تطرح شعر رأسها فان تطرح الشعر كتب الله لها بكل شعرة سيّئة وبعدد شعر رأسها على اعضائها توضع وشمة يوم القيمة وكانت من عصاة الله تعالى ولها لعنة الله والملئكة والانبياء۔

پیرہن یا نوچ ڈالا گال یا زاری کیا یا چلا یا وقت مصیبت کے تو ہوتا ہے گنہگار خدا تعالیٰ اور اسکے رسول کا۔

۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے کسی عورت کے واسطے یہ کہ ننگے کر ڈالے بال اپنے سر کے اگر ننگے کر ڈالے بال تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ہر ایک بال کے بدلے ایک ایک گناہ اور سر کے بال کی گنتی کے موافق اسکے اعضاؤں پر رکھا جاویگا ایک داغ قیامت کے روز اور ہوگی وہ گنہگاروں میں اللہ کے واسطے اس عورت کے لعنت خدا کی اور فرشتوں کی اور پیغمبروں کی۔

صبر کرنے کی فضیلت

۱۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم الصبر عند الصدمة الاولى۔

۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کامل صبر نزدیک پہلے صدمے کے ہے۔ (یعنی جسوقت صدمہ پہنچے اسی وقت صبر کرے۔ ذرہ بھی شکایت نہ کرے)

۲۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا احبّ الله عبدًا ابتلاه ببلاء لا دواء له فان صبر اجتباه وان رضي اصطفاه۔

۲۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دوست رکھتا ہے خدا تعالیٰ کسی بندے کو تو مبتلا کرتا ہے اسکو ساتھ ایسی بلا کے کہ اسکی دوا نہ ہو سو اس نے اگر صبر کیا تو برگزیدہ کرتا ہے اسکو اور اگر راضی رہا تو زیادہ برگزیدہ کرتا ہے

۳۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم ما من جرعة احبّ الى الله من جرعة الصبر الى المصيبة جرعة غم ردّها بصبر وعزاء او جرعة غيظ او غضب ردّها بالحلم۔

۳۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی اللہ کے دوست کے نزدیک شربت صبر سے مصیبت شربت غم کی کہ رد کرتا ہے اس غم کو صبر کرنے کے ساتھ اور ہضم کر لینے کے اور شربت غصہ اور غضب کی کہ رد کرتا ہے اسکو ساتھ نرمی کے۔

۴۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم الصبر وصيّة الله في الارض من حفظها نجا ومن ضيّعها هلك [illegible] تعالى

۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر کرنا وصیت ہے خدا تعالیٰ کی زمین میں جس نے اُسے نگاہ رکھا اُس نے نجات پائی اور جس نے ضائع کیا اسکو سو ہلاک ہوا غضب و بلائے خدا تعالیٰ میں۔

قال النبي صلى الله [illegible]

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی

أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى إِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُوْسٰى مَنْ لَّمْ يَرْضَ بِقَضَائِيْ وَلَمْ يَشْكُرْ لِنَعْمَائِيْ وَلَمْ يَصْبِرْ عَلٰى بَلَائِيْ فَلْيَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ سَمَائِيْ وَلْيَطْلُبْ رَبًّا سِوَائِيْ

۶ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّبْرُ ثَلَاثَةٌ صَبْرٌ عَلَى الْمَعْصِيَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْمُصِيْبَةِ فَصَبْرٌ عَلَى الْمَعْصِيَةِ ثَلَاثُ مِائَةِ دَرَجَةٍ وَالصَّبْرُ عَلَى الطَّاعَةِ سَبْعُ مِائَةِ دَرَجَةٍ وَالصَّبْرُ عَلَى الْمُصِيْبَةِ ثَمَانُ مِائَةِ دَرَجَةٍ وَقِيْلَ الصَّبْرُ عَلَى الْمُصِيْبَةِ تِسْعُ مِائَةِ دَرَجَةٍ۔

۷ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبْرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

۸ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ۔

۹ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قَالَ] اللّٰهُ تَعَالٰى إِذَا تَوَجَّهْتُ إِلٰى عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ مُصِيْبَةً فِيْ بَدَنِهٖ أَوْ مَالِهٖ أَوْ وَلَدِهٖ فَاسْتَقْبَلَ ذٰلِكَ بِصَبْرٍ جَمِيْلٍ اِسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنْ أَنْصِبَ لَهٗ مِيْزَانًا أَوْ أَنْشُرَ لَهٗ دِيْوَانًا۔

حضرت کے خلیفہ
حضرت پیر قربان علی شاہ صاحب قادری چشتی
محمودیہ صدر الدین پوری نایل باڑی
اہل سنت وجماعت قہستانی

کی خدا تعالیٰ نے طرف موسیٰ علیہ السلام کے کہ یا موسیٰ جو کوئی راضی نہ ہوگا میرے حکم سے اور نہ شکر کریگا میری نعمتوں کا اور نہ صبر کریگا میری بلا پر تو کہہ کہ نکل جاوے وہ میرے آسمان کے تلے سے اور ڈھونڈے دوسرا رب میرے سوا۔

۶ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر تین ہیں ایک صبر معصیت سے بچنے پر اور دوسرا صبر بندگی کرنے پر اور تیسرا صبر سختی پر پھر صبر گناہ سے بچنے پر کرنے میں تین سو درجہ ثواب ملے گا اور صبر بندگی پر کرنے میں سات سو درجے ثواب ملیگا اور صبر سختی پر کرنے میں آٹھ سو درجے ثواب ہے اور کہتے ہیں کہ صبر سختی پر کرنے میں نو سو درجے ثواب ملے گا۔

۷ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر ایک گھڑی کا بہتر ہے دنیا سے اور اس سے جو دنیا میں ہے۔

۸ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر کرنا کنجی ہے کشادگی کی۔

۹ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ نے جبکہ رو بکار ہو وے کسی بندوں کی طرف بندوں سے میرے کوئی مصیبت اس کے بدن میں یا اس کے مال میں یا اسکے اولاد میں پھر وہ سامنا کرے اسکا صبر نیک کے ساتھ تو شرم کرتا ہوں میں اس سے روز قیامت میں کہ کھڑا کروں واسطے اسکے میزان یا کھولوں اسکے اعمال کا دفتر۔

حضرت کے سجادہ نشین
حضرت شاہ صاحب قاضی صاحب
[illegible]

مطبوعہ یونائیٹڈ فائن آرٹ لیتھو گرافرس مجگاؤں ممبئی نمبر ۱۰